WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ

وطن

بڈگام

بدھوار

28 مئی 2025

WEDNESDAY
28 MAY -2025

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | جلد: 15 | شمارہ نمبر: 124 | صفحات: 08 | قیمت: 02 روپے

راشد خان نے شرمناک ریکارڈ اپنے نام کرلیا صفحہ 08

کرسٹیانو رونالڈو نے النصر کو چھوڑ دیا صفحہ 08

مابعد پہلگام حملہ: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پہلگام میں کابینہ کی میٹنگ کی صدارت کی

امن کے دشمن ہمارے عزم کو کبھی ڈکٹیٹ نہیں کریں گے

مرکز جموں وکشمیر میں سیاحت کو بحال کرنے کیلئے کچھ بڑے فیصلے کرے گا رعمر عبداللہ

سرینگر رر7 مئی رری این آئی ررپہلگام حملے کے بعد وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پہلی بار پہلگام میں کابینہ کی میٹنگ کی صدارت کی جس دوران انہوں نے کہا کہ امن کے دشمن ہمارے عزم کو کبھی ڈکٹیٹ نہیں کریں گے۔انہوں نے مزید کہا کہ مرکز جموں وکشمیر میں سیاحت کو بحال کرنے کیلئے کچھ بڑے فیصلے کرے گا اور اس شعبے کو یہاں کی صورتحال سے دور رکھنا ہوگا۔سی این آئی کے مطابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پہلگام میں

کابینہ کی میٹنگ کی صدارت کی۔انہوں نے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا ''یہ صرف ایک معمول کی انتظامی مشق نہیں تھی، بلکہ ایک واضح پیغام تھا کہ ہم دہشت گردی کی بزدلانہ کارروائیوں سے خوفزدہ نہیں ہیں''۔انہوں نے لکھا ''امن کے دشمن کبھی بھی ہمارے عزم کو مسلط نہیں کریں گے۔جموں وکشمیر مضبوط، مضبوط اور بے خوف کھڑا ہے۔'' /102

نریندر مودی کا 11 سالہ دور وزیر اعظم کے طور پر تاریخ میں سنہری حروف سے لکھا جائے گا رامیت شاہ

سرینگر رر7 مئی رری این آئی ررنریندر مودی کا 11 سالہ دور وزیر اعظم کے طور پر تاریخ میں سنہری حروف سے لکھا جائے گا کی بات کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ گجرات کا بیٹا ملک کی ترقی، اقتصادی ترقی اور قومی سلامتی کے لیے پرعزم ہے اور قومی سلامتی کی خلاف ورزی کرنے والوں کو سبق سکھا دیا گیا ہے۔سی این آئی کے مطابق مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے وزیر اعظم نریندر مودی کے 11 سالہ دور کو تاریخ میں سنہری حروف سے لکھا جائے گا۔ممبئی /101

آپریشن سندور کے بعد پہلی بار امیت شاہ کا دوروزہ دورہ

جموں کشمیر 29 مئی سے

پونچھ میں سرحد پار گولہ باری کے متاثرین سے بھی ملاقات متوقع

جموں میں سکورٹی بڑھادی گئی

سرینگر رر7 مئی رری این آئی ررآپریشن سندور کے بعد پہلی بار وزیر داخلہ امیت شاہ 29 اور 30 مئی کو جموں کشمیر کا دو روزہ دورے جموں کشمیر پر وارد ہوں گے جس دوران وہ پونچھ میں سرحد پار گولہ باری کے متاثرین سے بھی ملاقات بھی کریں گے۔سی این آئی کے مطابق مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ اس ہفتے جموں وکشمیر کا دورہ کریں گے۔ذرائع نے بتایا کہ 22 اپریل کے پہلگام دہشت گردانہ حملے کا بدلہ لینے کیلئے ہندوستان نے پاکستان کے خلاف آپریشن سندور شروع کرنے کے/ 103

دہشت گردی کوئی درپردہ جنگ نہیں ہے بلکہ پاکستان کی منظم جنگی حکمت عملی کا حصہ

پڑوسی ملک بار بار کی شکست کو کبھی نہیں بھولے گا

ہم کسی کیساتھ دشمنی نہیں چاہتے، ہم امن سے رہنا چاہتے ہیں: وزیر اعظم نریندر مودی

سری نگر رر۲۷ مئی ررجے کے این ایس رروزیر اعظم نریندر مودی نے منگل کو کہا کہ پاکستان کی طرف سے مشق کی جانے والی دہشت گردی پراکسی جنگ نہیں ہے بلکہ جان بوجھ کر ایک جنگی حکمت عملی ہے اور ہندوستان اس کے مطابق جواب دے گا۔امن کے تئیں ہندوستان کے عزم کو دہراتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ ہم کسی کے ساتھ دشمنی نہیں چاہتے۔ ہم امن سے رہنا چاہتے

ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہمارا مقصد ترقی کرنا ہے تاکہ ہم دنیا کی بہتری میں اپنا حصہ ڈال سکیں اور اس کیلئے ہم تمام ہندوستانیوں کے لئے لگن کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔جے کے این ایس مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق وزیر اعظم مودی نے گجرات حکومت کے شہری ترقیاتی پروگرام میں آپریشن سندور کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان دہشت گردی کے ذریعے جنگ میں ملوث ہے۔گاندھی نگر کے مہاتما مندر میں ایک بڑے عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ہم اسے/ 104

قبل از وقت گرمائی

تعطیلات کا کوئی منصوبہ نہیں موسمی صورتحال پر گہری نظر فیصلہ مکمل جائزہ لینے کے بعد کیا جائیگا: ناظم تعلیم کشمیر

سری نگر رر۲۷ مئی ررجے کے این ایس ررحالیہ دنوں میں شدید گرمی کی کے پیش نظر گرمائی تعطیلات کے بارے میں قیاس آرائیوں کے درمیان، ڈائریکٹر اسکول ایجوکیشن کشمیر ڈاکٹر غلام نبی نے منگل کو یہ واضح کیا کہ قبل از وقت گرمائی تعطیلات کا کوئی منصوبہ نہیں ہے۔جے کے این ایس کے مطابق ناظم تعلیم کشمیر ڈاکٹر جی این ایتو نے/ 105

سرحد پار سے دراندازی کی کوششوں، فائرنگ یا کسی قسم کی شرارت کا اندیشہ

سرحدی حفاظتی فورس مکمل طور پر الرٹ

آپریشن سندور جاری، پاکستان پر بھروسہ نہیں کیا جاسکتا: آئی جی بی ایس ایف

سری نگر رر۲۷ مئی ررجے کے این ایس رربی ایس ایف کے انسپکٹر جنرل جموں فرنٹیئر ششانک آنند نے'' سرحد پر دراندازی کی کوششوں، فائرنگ یا کسی قسم کی شرارت کا اندیشہ'' ظاہر کرتے ہوئے منگل کے روز کہا کہ سرحدی حفاظتی فورس کو کسی بھی صورتحال کا مقابلہ کرنے کیلئے الرٹ رکھا گیا ہے ۔انہوں نے کہا کہ آپریشن سندور جاری ہے کیونکہ پاکستان پر بھروسہ نہیں کیا جا سکتا، اور یہ کہ سرحدی فورس نے بین الاقوامی سرحد پر اپنے محافظوں کو کم نہیں ہونے دیا ہے۔جے کے این ایس کے مطابق بی ایس ایف کے انسپکٹر جنرل، جموں فرنٹیئر، ششانک آنند نے منگل کو جموں میں آپریشن سندور پر ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے سرحد پر دراندازی کی کوششوں کا خدشہ ظاہر کیا اور کہا کہ بین الاقوامی سرحد پر تعینات بارڈر سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) ہائی الرٹ پر ہے۔آئی جی بی ایس ایف نے کہا کہ ہم اپنے محافظوں کی تعداد کم نہیں کی ہے بلکہ ہم سرحد پر سب سے زیادہ ممکنہ چوکسی برقرار رکھے ہوئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ سرحد پر آپریشنل تیاریوں کی اعلیٰ سطح کو برقرار رکھا گیا ہے۔آئی جی بی ایس ایف ششانک آنند نے کہا کہ ایسی اطلاعات ملی ہیں کہ دشمن (پاکستان) کسی قسم کی شرارت، سرحد پار سے فائرنگ، یا مرحلے میں دراندازی کا منصوبہ بنا سکتا ہے لیکن ہم کسی بھی صورتحال کا مقابلہ کرنے کیلئے تیار اور چوکس ہیں۔آئی جی بی ایس ایف نے کہا کہ پاکستان پر بھروسہ نہیں کیا جا سکتا۔ہم سمجھتے ہیں کہ اس پر بھروسہ نہیں کیا جا سکتا۔آپریشن سندور جاری ہے۔بی ایس ایف سرحد کے ساتھ ساتھ تیار اور چوکس ہے۔ہم سرحد پر انتہائی چوکسی برقرار رکھنے کے لیے نگرانی کا مضبوط نظام لگا رہے ہیں۔ششانک آنند نے یہ بھی کہا کہ اسسٹنٹ کمانڈنٹ نیہا بھنڈاری سمیت بی ایس ایف کی خواتین اہلکاروں نے فارورڈ پوسٹوں پر کام کرتے ہوئے مثالی ہمت کا مظاہرہ کیا۔انہوں نے کہا کہ ہم/ 106

دہلی انتظامیہ سے فارغ 6 آئی اے ایس افسران

جموں وکشمیر انتظامیہ میں شامل

30 مئی سے اپنی نئی ذمہ داریاں سنبھالنے کی ہدایت

سری نگر رر۲۷ مئی ررجے کے این ایس ررجموں وکشمیر کے کیڈر میں شامل ہونے کیلئے دہلی سے 6 آئی اے ایس افسران کو فارغ کیا گیا۔جے کے این ایس کے مطابق دہلی کے لیفٹیننٹ گورنر نے انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس (آئی اے ایس) کے 6 افسران کو دہلی انتظامیہ سے فارغ کرنے کا حکم دیا ہے، اور اب ان 6 آئی اے ایس افسران کو جموں وکشمیر انتظامیہ میں شامل کیا جائے گا۔دہلی انتظامیہ کی طرف سے جاری کردہ ایک سرکاری حکم کے مطابق، نوین ایس ایل، آئی اے ایس، کو جموں وکشمیر میں اپنی نئی ذمہ داری میں شامل ہونے سے فارغ کر دیا گیا ہے۔اسی طرح سے گوپال سنگھ آئی اے ایس ، محترمہ شریا سنگھل آئی اے ایس اور محترمہ ماہیما مدن آئی اے ایس کے ساتھ انت دویدی آئی اے ایس افسران جو پوسٹنگ کے منتظر تھے، کا بھی جموں وکشمیر میں/ 110

سکینہ ایتو نے جموں وکشمیر ایس سی ایس ٹی بی سی ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے 45 ویں

بورڈ آف ڈائریکٹرز میٹنگ کی صدارت کی

بورڈ نے پہاڑی ایتھنک گروپ، پڈاری قبیلے، کولی، گڈابرہمن کمیونٹیوں کو ڈی ایف ایس، ای ایل ایس سکیموں کے فوائد فراہم کرنے کی منظوری دی

سری نگر رر افضور روزیر برائے سماجی بہبود، تعلیم اور صحت وطبی تعلیم سکینہ ایتو نے آج سول سیکرٹریٹ میں جموں وکشمیر شیڈول کاسٹ، شیڈول ٹرائب اور بیکورڈ کلاسز (جے کے ایس سی ایس ٹی بی سی) ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے 45 ویں بورڈ آف ڈائریکٹرز (بی او ڈیز) کی میٹنگ کی صدارت کی۔میٹنگ میں کمشنر سیکرٹری سماجی بہبود محکمہ سنجیو ورما، سیکرٹری ٹرائبل افیئرز پرسنا راما سوامی۔ر/ 109

کمشنر سیکرٹری مکانات وشہری ترقی محکمہ کا

سری نگر شہر کا دورہ اور شہری ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ

سری نگر رر افضور رکمشنر سیکرٹری مکانات و شہر ترقی محکمہ (ایچ اینڈ یو ڈی ڈی) مندیپ کور نے جاری شہری ترقیاتی کاموں کی نگرانی اور اس میں تیزی لانے کے لئے سری نگر شہر کے مختلف ترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی دورہ کیا۔کمشنر سیکرٹری کے ہمراہ کمشنر سری نگر میونسپل کارپوریشن ڈاکٹر اویس احمد اور ایس ایم سی/ 108

راجوری میں آسمانی بجلی گرآنے کے بعد 100 سے زیادہ بھیڑیں اور بکریاں لقمہ اجل

سرینگر رر27 مئی رری این آئی ررخراب موسمی صورتحال کے چلتے راجوری ضلع میں خانہ بدوش خاندانوں سے تعلق رکھنے والی 100 سے زیادہ بھیڑیں اور بکریاں آسمانی بجلی گرنے سے ہلاک ہوگئیں۔سی این آئی کے مطابق راجوری میں خانہ بدوش کنبوں سے تعلق رکھنے والے افراد پر اس وقت قیامت ٹوٹ پڑی جب آسمانی بجلی گرنے سے 100 / 107

شدید گرمیوں کے بعد موسم اچانک بدل گیا، تیز بارشیں، خوفناک ژالہ باری اور گرج چمک سے لوگ خوفزدہ

وادی کے متعدد علاقوں میں بعد دوپہر شدید ژالہ باری سے میوہ باغات اور کھیتوں میں نقصان

31 مئی تک موسمی صورتحال میں تبدیلی کا کوئی امکان نہیں رمحکمہ موسمیات کی پیشگوئی

سرینگر رر27 مئی رری این آئی ررشدید گرمی کی لہر کے بیچ منگل کی بعد دوپہر سے موسمی صورتحال میں تبدیلی آتے ہوئے شہر سرینگر سمیت وادی کے دیگر علاقوں میں شدید بارشوں اور ژالہ باری کے نتیجے میں جہاں لوگوں میں خوف و دہشت کا ماحول پھیل گیا وہیں تیز ہواؤں کے چلتے بارشوں سے راحت نصیب ہوئی ۔ ادھر ابر آلود موسمی صورتحال کے بیچ محکمہ موسمیات نے آئندہ 24 گھنٹوں تک مزید بارشوں

کے ساتھ ساتھ تیز ہواؤں کی بھی پیشگوئی کرتے 31 مئی تک موسمی صورتحال ناساز رہنے کے امکانات ظاہر کئے ہیں۔سی این آئی کے مطابق منگل کو دن بھر شدید گرمی کی لہر کے بیچ بعد دوپہر اچانک موسمی صورتحال میں تبدیلی آئی جس دوران شہر سرینگر سمیت وادی کے شمال وجنوب میں تیز آندھی، ژالہ باری اور شدید بارشیں ہوئی۔شدید بارشوں کے بیچ شمالی، جنوبی اور وسطی کشمیر کے متعدد علاقوں/ 112

ہمیں ڈرنا نہیں چاہیے، اگر ہم ڈرتے ہیں تو ہم مرچکے ہیں، سیاحوں کو کشمیر آنا چاہئے

کشمیر میں خوف کا ماحول میں نمایاں طور پر کم

امرناتھ یاترا ہمارے لئے بہت اہم، پہلگام میں کابینہ میٹنگ مثبت پیغام: فاروق عبداللہ

سری نگر رر۲۷ مئی ررجے کے این ایس ررنیشنل کانفرنس کے صدر فاروق عبداللہ نے منگل کے روز زور دے کر کہا کہ کشمیر میں خوف کا ماحول نمایاں طور پر کم ہو گیا ہے۔انہوں نے سیاحوں پر زور دیا کہ وہ قدرتی خوبصورتی سے لطف اندوز ہونے کیلئے دوبارہ وادی کا دورہ کریں۔سابقہ ریاست جموں وکشمیر کے سابق وزیر اعلیٰ

نے وزارت خارجہ پر بھی زور دیا کہ وہ کچھ ممالک کی طرف سے جموں وکشمیر کے دورے کے خلاف جاری کردہ منفی سفری مشوروں کو منسوخ کرنے کی کوشش کرے۔جے کے این ایس کے مطابق نیشنل کانفرنس کے صدر فاروق عبداللہ نے یہاں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ یہاں (پہلگام حملہ) جو کچھ ہوا وہ بہت افسوسناک تھا، ایسا نہیں ہونا چاہیے تھا۔لوگ خوشی/ 111

کیا اب میاں بیوی گاڑی کے دو پہیے نہیں ہیں؟

طلاق کو اب کوئی بری چیز نہیں سمجھا جاتا"

تحریر۔۔۔۔
رضوان طاہر مبین

میاں بیوی گاڑی کے دو پہیے ھیں اور بچے اس گاڑی کے مسافر ھیں۔ اگر دونوں میں سے ایک بھی پھیا بھی نکل جائے گا، تو گاڑی رک جائے گی اور بچے اپنی منزل پر نھیں پھنچ سکیں گے، اس لیے ھمیں گاڑی کو روکنا نھیں ھے، اسے چلتا رکھنا ھے، تاکہ وہ اپنے مقام پر پھنچیں!"

ہم نے اپنے بچپن میں یہ خوب صورت روایتی پیغام ممتاز اداکار عمر شریف (مرحوم) کے ایک مزاحیہ پروگرام میں سنا تھا، جس میں وہ اپنے ایک کردار کو مخاطب کرتے ہوئے نہایت سنجیدگی سے یہ کہتے ہیں، جو نہایت تنگ آ کر اپنی بیوی کو طلاق دینے کا ارادہ ظاہر کر رہا ہوتا ہے۔ اب کہنے کو عمر شریف ہنسنے کھیلنے اور تفریحی اداکاری کے حوالے سے ہی جانے جاتے تھے، لیکن ان میں یہ بھی خصوصیت تھی کہ وہ اپنے پروگرام میں گاہے گاہے ایسے اہم اور سنجیدہ اصلاحی پیغامات بھی شامل کرتے رہتے تھے، جو سیدھا شائقین کے دل پر جا کر لگتے تھے۔ وقت آگے بڑھا، عمر شریف اور معین اختر جیسے بلند پایہ مزاحیہ فن کار اب ہم میں نہیں رہے، جو لطیفے سنانے میں بھی یہ ضرور سوچتے تھے کہ اس سے کسی طرح سماج کو کوئی اچھا پیغام بھی پہنچ جائے۔

میاں بیوی کے رشتے کو یوں تو پہلے بھی بہت زیادہ طنز و مزاح کا نشانہ بنایا جاتا رہا ہے، جو کہ ہماری رائے میں اتنا نہیں ہونا چاہیے، لیکن ایسا تو کبھی سوچا بھی نہیں جا سکتا تھا کہ آپ مشہور و معروف اداکار جوڑے کو ایک ملک گیر چینل کے منچ پر بٹھا کر ان سے شادی ہونے کا سوال کریں اور اس کے فوراً بعد یہ بھی پوچھ لیں کہ شادی کی کوئی 'میعاد' نہیں ہوتی؟ اور وہ جوڑا ابھی اس بھونڈے اور نہایت غیر مناسب سوال کو ہنسی میں اڑا دے!

اب آپ خود بتایئے کہ کیا آپ کبھی اپنے ہاں آئے ہوئے مہمان میاں، بیوی سے اشاروں کنایوں میں بھی ایسے سوال پوچھنے کی جرآت کر سکتے ہیں؟ ہرگز نہیں، لیکن اب آپ ملاحظہ کیجیے کہ یہ چیزیں عام کی جا رہی ہیں، یعنی طلاق کا لفظ جسے زبان پر لانا بھی ایک 'بدشگونی' سمجھا جاتا تھا، اسے آج کل اتنی سہولت اور آسانی سے کہہ دیا جاتا ہے کہ گویا یہ کوئی مسئلہ ہی نہ ہو۔

کیا آپ نے یہ بات محسوس نہیں کی کہ ہمارے اردگرد اور پڑوسی ملک سے بہت زیادہ ایسی خبریں آنے لگی ہیں کہ فلاں مشہور جوڑا 'ہنسی خوشی الگ ہو گیا' یا پھر 'دل بھرنے' کے بعد یا 'باہمی رضامندی' سے جوڑے نے اتنے سال بعد علاحدگی اختیار کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ پھر ایسی ناگوار خبروں اور واقعات کو اب برا بھی قرار نہیں دیا جاتا، بلکہ بعضے وقت تو سراہا بھی جاتا ہے اور ساتھ میں مغربی ممالک میں طلاق کے واقعات کو 'مثال' بنا کر پیش کیا جاتا ہے کہ دیکھیے کیسے ہنستے ہنستے طلاق ہو گئی، ایک ہمارے ہاں ہے کہ علاحدگی کے بعد ایک دوسرے کی عزتیں نیلام کرتے ہیں۔ یعنی آپ دیکھیے کہ یہاں نہایت سفاکی سے دو الگ الگ چیزیں خلط ملط کر دی جاتی ہیں۔

بلاشبہ یہ بات درست ہے کہ کسی کی ازدواجی زندگی اس کا ذاتی اور نہایت نجی معاملہ ہے۔ چاہے وہ کوئی مشہور شخصیت نہ بھی ہو، تب بھی بردباری کا تقاضا یہی ہے کہ اس حوالے سے بہت زیادہ خیال رکھا جائے، اور علاحدگی کے بعد اچھے برے معاملات کو اپنے تک ہی رکھا جائے۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ 'طلاق' کو "کوئی حرج نہیں!" اور "کوئی ایسا مسئلہ تھوڑی ہے" یا "اچھی بات ہے!" جیسی سطح جتنا آسان بنا کر دکھانا اب سماج پر بہت زیادہ مہلک اثرات مرتب کرنے لگا ہے۔

آج کل طلاق کے حوالے سے سب سے زیادہ جس چیز کو فروغ دیا جاتا ہے، وہ یہ ہوتا ہے کہ 'زندگی بھر لڑنے مرنے' یا تاعمر 'ظلم' برداشت کرنے سے بہتر ہے کہ ایک بار علاحدگی ہی اختیار کر لی جائے۔ اب یہاں ہمیں تھوڑی دیر رک کر یہ ضرور سوچنا چاہیے کہ کیا ہم کوئی نئے انسان ہیں یا پھر یہ شادی بیاہ کا سلسلہ کوئی آج کے زمانے کی بات ہے؟ یقیناً نہیں، یہ شادی ہمارے سماج کی اکائی اور ایک نئے خاندان کی بنیاد چلی آ رہی ہے، جس پر نسل انسانی کی بقا کا انحصار ہے۔ کیا ہم اپنے سماج کے اس اہم ترین شعبے کو صرف اسی تناظر میں دیکھیں کہ زندگی بھر کے روگ پالنے سے بہتر ہے کہ دونوں اپنے اپنے راستے الگ کر لیں۔

کہاں تو پہلے ہماری کہانیوں میں 'سات جنموں تک ساتھ دینے' اور 'سات جینے اور ساتھ مرنے' کی قسمیں ہوا کرتی تھیں، لیکن کیسے آج ان کی جگہ نام نہاد 'میری مرضی، میری مرضی' کی چکا چوند نے گویا ہماری عقل ہی چندھیا کر رکھ دی ہے۔ ظاہر ہے پہلے بھی کوئی کسی فرد پر جبر کرنے کے خلاف ہی تھا، لیکن کہیں نہ کہیں عورت اور مرد کو ایک دوسرے کی مرضی پر چلنا ضروری ہوتا ہے، یہی تو اس رشتے کا حُسن ہوتا ہے، دنیا اسی ساجھے داری ہی سے آگے بڑھتی ہے۔

اب ایک بات یہ بھی کہی جانے لگی ہے کہ عورت جب کمائی ہے تو اپنے جیون ساتھی کے لیے اس کا رویہ کچھ اور ہی ہو جاتا ہے، جب کہ مرد اگر کفیل ہو تو ایسا نہیں ہوتا اور یہ کہ کماپوت عورت کا گھر نہیں بستا وغیرہ۔ اب یہاں ضروری نہیں ہے کہ ہر جگہ صرف عورت ہی اس کی ذمہ دار ہو، لیکن ہمیں بہ حیثیت تجزیہ کار اس چیز پر بات تو کرنی چاہیے اور خواتین کی معاشی خود مختاری کو ان کے مستحکم خاندان سے متصادم کیوں سمجھا جانے لگا ہے، نہ کہ ہمارا رویہ یہ ہو کہ علاحدہ ہونے والی خواتین کی حوصلہ افزائی کریں کہ اچھا کیا علاحدگی اختیار کر لی۔

بھئی، اگر واقعی مسائل حل نہ ہوں، تو بلاشبہ ازدواج میں جدا ہو جانا ہی بہتر امر ہے، لیکن بڑھتی ہوئی شرح طلاق تو یہ بتا رہی ہے کہ یہ "نبھا نہ ہونا" یا "مزاج نہ ملنا" درحقیقت ازدواج کے درمیان بڑھتی ہوئی عدم برداشت کے سوا کچھ بھی نہیں ہے۔ یعنی گھر کے چھوٹے موٹے اور زندگی کے ہلکے پھلکے اختلاف بڑھا کر انا کا مسئلہ اور بات کا بتنگڑ بن گیا اور لیجیے، دیکھتے ہی دیکھتے بات انتہا کو جا پہنچی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ سماج میں 'آسان طلاق' کا خوب پروپیگنڈا اور اس کی حوصلہ افزائی بہت زور و شور سے کی جا رہی ہے۔

ہمیں تو کبھی کبھی ایسا لگتا ہے کہ یہ جو بڑی نام وَر شخصیات برسوں کی شادی شدہ زندگی کے بعد یکایک اپنے شریک حیات سے علاحدہ ہونے کا اعلان کر دیتے ہیں اور اسے بہت عام سی بات بھی باور کراتے ہیں۔ یہ سب کچھ طے شدہ منصوبے کے تحت ہی ہو رہا ہے، تاکہ آزادی اور 'سکون' کے نام پر اس نظریے اور اس فکر کو فروغ دیا جائے کہ 'طلاق' ہونا تو کوئی مسئلہ ہی نہیں ہے۔ یہاں ہم پھر وہی بات کہیں گے کہ جہاں کوئی چارہ نہ ہو تو وہاں بے شک 'طلاق' کو حلال رکھا گیا ہے، لیکن یہ بھی یاد رکھا جائے کہ حلال چیزوں میں اسے ناپسندیدہ ترین شے قرار دیا گیا ہے۔ لہٰذا اگر اپنی بیٹی کو یہ نصیحت کرنا کہ "بیٹی لال میں جا رہی ہو سفید میں آنا" یا "ڈولی میں جا رہی ہو، ڈولے میں آنا" جیسی فکر کو یک سر 'دقیانوسی' کہا جائے، تو ساتھ میں اس بات کی فکر بھی کر لی جائے کہ آخر اب ہمارے گھر اتنے زیادہ کیوں ٹوٹ رہے ہیں؟ کوئی 'انسانی حقوق' یا 'حقوق نسواں' کا عَلم بردار کبھی شرح طلاق میں اضافے کی وجوہات پر بھی کوئی سروے کوئی اعداد و شمار جاری کیا کرے، تاکہ ہمیں پتا تو چل سکے کہ اس حوالے سے کہاں 'بنت حوا' ظلم کا نشانہ بن رہی ہے اور کہاں کہاں درحقیقت اس کے رویوں میں بھی اب اصلاح کی ضرورت محسوس کی جا رہی ہے۔

دل چسپ بات یہ ہے کہ ہمارے ہاں بچوں کے حقوق کی بھی بہت سی تنظیمیں موجود ہیں، لیکن کبھی کوئی تنظیم اس طرح ٹوٹ جانے والے گھروں کے بچوں کے حوالے سے کہیں ہاہاکار نہیں مچاتی، کوئی مظاہرے، ریلی اور سیمینار نہیں کراتی کہ ذرا دیکھیے! والدین کی طلاق کے بعد سماج کا یہ مستقبل کتنی دشواریوں کا شکار ہو رہا ہے؟ والدین کی انا کس طرح ننھی کلیوں کے عہدِ طفلی کا بیڑا غرق کر رہی ہے؟ اور وہ ننھے بچے جب ماں باپ کو ایسے لڑتا جھگڑتا ہوا دیکھتے ہیں، یا ان کے درمیان علاحدگی جیسی نوبت کو سہتے ہیں، تو ان کی شخصیت میں کتنا بڑا خلا پیدا ہو جاتا ہے؟ وہ کیسے اتنی معصوم عمر میں امی یا ابو میں سے کسی ایک کا انتخاب کر سکتے ہیں؟ کہیں تو کچھ گڑبڑ ہے ناں، کیا ان تنظیموں کا ایجنڈا 'حقوق نسواں' یا 'انسانی حقوق' ہی ہے یا یہ اس کی آڑ میں اپنے کچھ اور ہی مخصوص مقاصد کی تکمیل چاہتی ہیں؟

یہاں ہمیں کوئی خواتین کے حقوق کا مخالف یا دقیانوسی سوچ کا حامل قرار نہ دے دے، اس لیے عرض کیے دیتے ہیں کہ جب ہم سماج میں کسی بھی روپ میں موجود ظالم مرد کو کسی رعایت کا مستحق قرار نہیں دیتے اور اپنی بہن اور بیٹی کو کم تر سمجھنے والوں کی خوب اچھی طرح 'خبر' لیتے ہیں، وہیں ہم بہت احترام کے ساتھ کبھی دوسری جانب اصلاح یا توجہ کی گنجائش کی آواز بلند کرنے کا بھی تھوڑا سا حق رکھتے ہیں۔ کیوں کہ توازن تو سب جگہ قائم ہونا بہت ضروری ہے۔ پھر کبھی کبھی تصویر کے دوسرے رخ یا ایسے زمینی حقائق کا اظہار کر لینا چاہیے کہ جو کوئی اور نہ کر رہا ہو۔

باہمی سمجھوتے کے لیے لچک دکھانا کمزوری نہیں! ہمارے سماجی راہ نماں اور مفکرین کو کچھ تعین تو کرنا چاہیے کہ یہ آج کل میاں بیوی کے 'نبھا' نہ ہونے کی وجوہات دراصل ہیں کیا؟ یہ بات تو اٹل ہے کہ جہاں بھی کوئی دو افراد ملتے ہیں، وہ چاہے کتنے ہی ہم خیال اور اتفاق رائے رکھتے ہوں، لیکن کہیں نہ کہیں ان میں بھی اختلاف پیدا ہو ہی جاتا ہے، پھر یہ میاں بیوی تو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ساتھ ہوتے ہیں، تو یہ کیسے ممکن ہے کہ دونوں اپنی اپنی انا کے قیدی بن کر رہیں اور یہ بھی چاہیں کہ 'نبھا' ہو جائے، نبھاو کرنے کے لیے تو دونوں کو ایک دوسرے کے لیے صلہ رحمی اور گنجائش پیدا کرنی پڑتی ہے۔ اگر ازدواج ایک دوسرے کے لیے یہ ایثار اور جھکاو نہ لائیں، تو پھر تو شاید دنیا کی کوئی ایک شادی بھی کام یاب نہ ہو سکے! یہ بندھن دائمی اور ہمیشہ اچھی طرح اور سلیقے سے نبھائے جانے کے لیے ہی قائم ہوتا ہے، اس میں ساجھے داری کا دو طرفہ احساس ہونا لازمی ہے، اب بہترین صورت تو یہی ہے کہ پلڑا برابر برابر ہو اور ایک دوسرے کے احساسات کو خوب سمجھا جائے، دل کھول کر قدر دانی کی جائے، کبھی تلخ و ترش معاملہ ہو تو اسے باہم فاصلہ بننے کی نوبت سے پہلے پہلے سنجیدگی اور اخلاص کے ساتھ سنبھال لیا جائے، لیکن بقول 'حقوق نسواں' کے کچھ نام لیوآں کے کہ "مالی طور پر خود مختار خاتون کو دبایا نہیں جا سکتا!" پھر 'حقوق نسواں' کے نام پر اکثر دانستہ یا غیر دانستہ طور پر خواتین کو مرد ہی سے اتنا متنفر کر دیا جاتا ہے، کہ عام سوچ یہی پیدا ہونے لگتی ہے کہ سارے مرد ہی اپنی سرشت میں کوئی بہت ظالم مخلوق ہوتے ہیں یا ہر مرد عورت کو کم تر ہی سمجھتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ازدواج کے درمیان 'نبھا' کے امکان محدود تر ہو جاتے ہیں۔ یہاں یہ بات بھی سمجھانے کی ضرورت ہے کہ آخر جب عورت کو کم تر سمجھنے کی سوچ غلط ہے، تو پھر مرد کو کم تر سمجھنے کی سوچ بھلا کیسے درست ہو سکتی ہے۔ اس سوچ کی بھی تو اصلاح ہونی چاہیے۔ اس کے ساتھ ساتھ صبح و شام مختلف ذرائع سے یہ باور کرانا کہ ہر فرد سب سے الگ اور تنہا زندگی گزار سکتا ہے اور وہ صرف اپنی زندگی اور اپنی دنیا کا مالک کُل ہے۔ نہایت غیر مناسب اور مہلک سوچ ہے۔ ہر فرد کی اپنی ذاتی زندگی بھی ہے، لیکن اس کے باوجود بھی وہ کسی نہ کسی طور دوسروں پر انحصار کرتا ہے اور اسی طرح دوسرے بھی اس پر انحصار کرتے ہیں۔ اس میں قطعی کوئی برائی، غلامی یا ہتک کی بات ہی نہیں ہے، یہ عین فطری امر ہے اور اس احساس میں توڑ پھوڑ پیدا کرنا براہ راست انسانی جذبات و نفسیات کو غیر متوازن کرنے کا باعث ہوتا ہے، جس سے پھر دیگر سماجی مسائل بھی پیدا ہوتے ہیں۔

"طلاق لینے کے لیے اپنے بچوں کے بڑے ہونے کا انتظار کیا!"

ہمیں ایک جاننے والوں کی ایما پر 'میڈیا' کے حوالے سے ایسی ہی ایک "بیٹھک" میں شرکت کرنے کا موقع ملا، جہاں مندرجہ بالا "حقوق" پر بات کرنے کے بعد ہمیں بتایا گیا کہ آپ لوگ فلاں فلاں موضوعات پر مضامین لکھیے، سروے کیجیے، فیچر بنایئے، انٹرویو کیجیے، ویڈیو بنایئے یا کہیں خبری پیکیج نشر کیجیے اور ہمارے اتنے اتنے ہزاروں روپے کے انعامات کے "مقابلے" میں شامل ہو جایئے! تب ہمیں سمجھ میں آیا کہ ذرائع ابلاغ کو مخصوص تبدیلی کے لیے کیسے براہ راست ایک ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے اور کس طرح طے شدہ منصوبہ بندی کے ذریعے سے مختلف 'ایوارڈز' اور نام نہاد 'انعامات' کے نام پر صرف ایسے موضوعات ہی کی حوصلہ افزائی کی جا رہی ہے۔ یعنی لکھنے اور بولنے والوں کو ایوارڈ وغیرہ کے لالچ دے کر باقاعدہ سماج کے انھی موضوعات کو اجاگر کیا جا رہا ہے، جسے بہ ظاہر 'حقوق' اور 'آزادی' کا نام دیا جا رہا ہے، لیکن اس کے اثرات اور مقاصد بڑے دوررَس اور خطرناک ہیں۔ کیا آپ نہیں دیکھتے کہ عصمت دری کے واقعات میں بہت آسانی سے یہ پیغام دیا جاتا ہے کہ یہ عمل صرف اسی صورت میں غلط ہے، جب فریقین رضامند نہ ہوں، ورنہ کوئی بات نہیں! اب آپ خود بتایئے کہ بہ ظاہر ایک سادہ سی لگنے والی یہ بات کیا اتنی سیدھی ہے؟ ایسے ہی خواتین کے حقوق کے نام پر اکثر موضوعات کے پیچھے 'غیر سرکاری تنظیموں' کے وہی مقاصد کارفرما ہوتے ہیں، جس میں ہمیں بتایا جاتا ہے کہ کیا ہوا، یہ تو ہمارے سماج کی سچائی تو ہے! کوئی حرج نہیں، اس پر بھی بات ہونی چاہیے، اور بہت کھل کر ہونی چاہیے! کوئی مسئلہ نہیں، سب کے سامنے ہونی چاہیے وغیرہ وغیرہ۔ کوئی یہ بات نہیں کرتا کہ کیا یہ 'سچائی' آج ہی پیدا ہوئی ہے؟ کیا پہلے یہ سب مسائل اور ان کے حل نہیں کیے جاتے رہے ہیں؟ کیا عام ذرائع ابلاغ اور شہروں کے بیچ چوراہے پر 'دیو قامت' برقی بورڈ پر اس موضوع کا ڈھنڈورا پیٹنا ضروری ہے؟ اس کی وجہ یہی محسوس ہوتی ہے کہ ان موضوعات پر دراصل جھجک اور شرم کو پرے دھکیلنا مقصود ہے، تاکہ سماج کو ویسا بنانے کی راہیں ہموار ہو سکیں، جیسے اب 'عالمی ثقافت' کا تقاضا ہے۔

بعینہ اب اسی پیغام کی بابت ہمیں ایسا لگتا ہے کہ اب ہم اس خوب صورت روایتی نصیحت "میاں بیوی گاڑی کے دو پہیے اور بچے اس گاڑی کے مسافر ہیں!" سے دست بردار ہو چکے ہیں! یا پھر یہ نصیحت 'زائد المیعاد' بنا دی گئی ہے ذرا غور کیجیے کہ کیا شادی ایک حتی الامکان بسائے جانے والے گھر کی بنیاد نہیں ہونی چاہیے؟ طلاق جیسے تلخ اور ناپسندیدہ ترین لفظ اور اس پر عمل کو بڑھاوا دینے کی کوششوں پر بند نہیں باندھنا چاہیے؟ یا پھر ہمارے ملک کی ایک مشہور شخصیت کے بقول کہ انھوں نے اپنے میاں سے طلاق لینے کے لیے اپنے بچوں کے بڑے ہونے کا انتظار کیا، یعنی وہ اپنے جیون ساتھی کی ایک تلخی اور غلطی کو دسیوں برس تک اپنے دل میں لیے بیٹھی رہیں اور اپنے بچوں کی شادی کے بعد اپنے شوہر سے طلاق کا مطالبہ کر دیا اور پھر الگ بھی ہو گئیں! ہمیں سوچنا چاہیے کہ کیا یہ رویے ہمارے سماج اور ہمارے خاندانی نظام کے لیے سود مند ہیں یا اسے کسی دیمک کی طرح کھانے لگے ہیں۔ جب فطرت نے نباتات تک میں مذکر اور مونث کے سلسلے کو روا رکھا ہے، تو یہ کیسے ممکن ہے کہ اشرف المخلوقات میں اِس ساجھے داری کی ایک منظم روایت شادی کو ناپسندیدہ کہہ کر ہدف بنا لیا جائے۔☆☆☆☆☆☆

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

ملائیشیا میں 2 روزہ آسیان سربراہی اجلاس کا آغاز

جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کی تنظیم (آسیان) کا ۴۶ واں سربراہی اجلاس پیر کو ملائیشیا کے دارالحکومت کوالالمپور میں شروع ہوا۔ کانفرنس میں علاقائی انضمام اور تجارتی اور اقتصادی رکاوٹوں کے خلاف لچک، ایجنڈا میں سرفہرست رہا۔ ملائیشیا کے وزیر اعظم انور ابراہیم نے مکمل سیشن کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے آسیان کے اراکین سے اپیل کی کہ وہ بدلتے عالمی نظام سے پیدا ہونے والے چیلنجز سے نمٹنے کیلئے مل کر کام کریں تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ پائیدار اور مساوی ترقی کا ایجنڈا نظرانداز نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ ''آسیان کیلئے، ہمارا امن، استحکام اور خوشحالی اکثر ایک کھلے، جامع اور اصولوں پر مبنی بین الاقوامی نظام پر منحصر رہے ہیں، جو تجارت، سرمائے اور لوگوں کی آزادانہ آمدورفت پر قائم ہے۔ اب یہ بنیادیں من مانی کارروائیوں کے دباو میں ٹوٹتی جارہی ہیں۔'' انہوں نے کہا ''حقیقت میں جیو پولیٹیکل نظام تبدیل ہو رہا ہے اور امریکہ کی طرف سے حالیہ یکطرفہ ٹیرف کے نفاذ کی وجہ سے عالمی تجارتی نظام مزید دباو میں ہے۔ تحفظ پسندی دوبارہ ابھر رہی ہے کیونکہ ہم کثیرالجہتی کو بکھرتے ہوئے دیکھ رہے ہیں۔'' انور نے گروپ کے دوستانہ شراکت داروں کیساتھ تعاون کو مضبوط بنانے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے پہلی آسیان - چین - خلیجی تعاون کونسل سربراہی اجلاس کی اہمیت کو ذہن میں رکھا۔ ملائیشیا ۲۰۲۵ء کیلئے آسیان کا میزبان ہے اور ''جامعیت اور پائیداری'' کے موضوع کے تحت آسیان سربراہی اجلاس اور متعلقہ اجلاسوں کی میزبانی کررہا ہے۔ ۱۹۶۷ء میں تشکیل دیے گئے اس گروپ میں برونائی، کمبوڈیا، انڈونیشیا، لاؤس، ملائیشیا، میانمار، فلپائن، سنگاپور، تھائی لینڈ اور ویت نام شامل ہیں۔

اقتدار میں رہنے کیلئے وزیراعظم فوجیوں کو قربان کررہے ہیں: یائیر غولان

یائیر غولان، جو اسرائیل کی ڈیموکریٹک پارٹی کے لیڈر اور سابق سینئر فوجی افسر ہیں، نے ایک بار پھر وزیراعظم بنجامن نیتن یاہو پر تنقید کی ہے، ان پر بدعنوانی کے الزامات عائد کئے ہیں اور انہیں اقتدار میں رہنے کیلئے فوجیوں اور محنت کشوں کی قربانی دینے کا مرتکب ٹھہرایا ہے۔ غولان کے یہ ریمارکس چینل ۱۲ کی اس رپورٹ کے بعد سامنے آئے جس میں کہا گیا ہے کہ نیتن یاہو نے اپنی حکومت کو ۲۰۲۶ء کا ریاستی بجٹ اگست تک تیار کرنے کی ہدایت کی ہے۔ اس اقدام کو حریدی (الٹرا ارتھوڈوکس) جماعتوں کو خوش کرنے کی کوشش قرار دیا جارہا ہے

ایران-امریکہ نیوکلیائی مذاکرات میں ٹرمپ کا ''عمدہ پیش رفت'' کا دعویٰ

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایران کے نیوکلیائی پروگرام پر جمعہ کو روم میں ہونیوالی ملاقات کے تعلق سے انتہائی مثبت ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے ''عمدہ پیش رفت'' کا دعویٰ کیا ہے۔ دوسری طرف ایرانی صدر بہت زیادہ پرامید نہیں ہیں۔ مذاکرات کے حوالے سے صدر مسعود پیزشکیان نے پیر کو کہا ہے کہ ''ایسا نہیں ہے کہ اگر وہ مذاکرات بند کردیں یا پابندیاں عائد کردیں تو ہم مرجائیں گے۔ ہم کوئی راستہ ڈھونڈ نکالیں گے۔'' واضح رہے کہ مذاکرات کا مقصد ایران کو نیوکلیائی ہتھیار کے حصول سے روکنا ہے جو خطہ میں امریکہ کے اتحادی اسرائیل کیلئے پیدا کرسکتا ہے۔ دوسری طرف ایران کا کہنا ہے کہ اس کا نیوکلیائی پروگرام پرامن مقاصد کیلئے ہے۔ مثبت نتائج کی صورت میں امریکہ اسلامی جمہوریہ ایران پر عائد کچھ اقتصادی پابندیاں ختم کرسکتا ہے۔ عمان کی ثالثی میں ہونیوالے مذاکرات کے تعلق سے ٹرمپ نے اتوار کو اشارہ دیا کہ اس میں ہونے والی پیش رفت پر آئندہ 'دو دنوں میں' کوئی اعلان ہوسکتا ہے۔ صدر ٹرمپ جوہری مذاکرات کے حوالہ سے میں امریکہ اور ایران کے درمیان ثالث کا کردار ادا کرنے والے عمان کے مقابلے کہیں زیادہ پرامید نظر آئے۔ عمان نے جمعہ کو کہا تھا کہ روم میں امریکہ اور ایران کے درمیان مذاکرات کے پانچویں دور میں ''کچھ، لیکن غیرحتمی'' پیش رفت ہوئی۔ ٹرمپ نے زور دے کر کہا کہ ''بات چیت میں کچھ حقیقی پیش رفت، سنجیدہ پیش رفت ہوئی ہے۔'' ٹرمپ نے شمالی نیوجرسی میں ویک اینڈ گزارنے کے بعد روانگی پر صحافیوں کے سوالوں کے جواب میں کہا کہ ''ہماری ایران کے ساتھ بہت ہی اچھی بات چیت ہوئی۔

ٹرمپ نے 9 جولائی تک یورپی یونین پر 50 فیصد ٹیرف ملتوی کردیا

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے یورپی کمیشن کی صدر ارسولا وان ڈیر لیین کے ساتھ فون پر بات کرنے کے بعد یورپی یونین کی مصنوعات پر ۵۰ فیصد ٹیرف کے نفاذ کی تاریخ میں ۹ جولائی تک کی توسیع کردی ہے۔ ٹرمپ نے اتوار کو اپنے ٹروتھ سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر کہا کہ وان ڈیر لیین نے ان کی گفتگو کے دوران توسیع کی درخواست کی اور یہ کہ ''بات چیت تیزی سے شروع ہو جائے گی۔'' انہوں نے درخواست منظور کرنے کے فیصلے کو ''استحقاق'' قرار دیا۔ وان ڈیر لیین نے بھی اس کال کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ یورپی یونین مذاکرات کو آگے بڑھانے کیلئے ''تیزی سے اور فیصلہ کن انداز میں'' آگے بڑھنے کیلئے تیار ہے۔

غزہ میں شہیدوں کی تعداد 45 ہزار کا ہندسہ پار کرگئی

غزہ میں اسرائیلی حکومت کے مظالم کے آگے عالمی برادری کی بے بسی نے پیر کو اُس وقت ایک اور شرمناک سنگ میل پار کرلیا جب ایک اسکول پر انتہائی وحشیانہ حملہ میں ۳۶ اموات کے ساتھ ہی اسرائیلی حملوں میں جام شہادت نوش کرنیوالوں کی تعداد ۴۵ ہزار سے تجاوز کرگئی۔ یورپی یونین کے مطالبوں، برطانیہ، فرانس اور کینیڈا کی دھمکیوں اور امریکہ کے انتباہ کو بالائے طاق رکھتے ہوئے تل ابیب غزہ میں بغیر کسی روک ٹوک پوری آزادی کے ساتھ بے قصور شہریوں اور معصوم بچوں کے قتل میں مصروف ہے۔ پورے غزہ پر قبضہ کے اعلان کو بھی حقیقت میں بدلتے ہوئے تل ابیب غزہ کے جغرافیائی علاقے کے ۷۷ فیصد سے زائد علاقے پر قابض ہوچکا ہے۔ اسکول پر حملہ، متعدد افراد زندہ جل گئے پیر کی صبح اسرائیلی بم باری میں غزہ شہر میں واقع ایک سکول کو نشانہ بنایا گیا جو بے گھر افراد کیلئے پناہ گاہ کے طور پر استعمال ہورہا تھا۔ اس حملے میں خبر کے لکھے جانے تک ۳۶ افراد کے جاں بحق ہونے کی تصدیق ہوئی ہے۔ مقامی محکمہ صحت نے خبر رساں ایجنسی رائٹرز کو بتایا کہ اس اسرائیلی حملے میں درجنوں افراد زخمی بھی ہوئے ہیں۔ طبی عملے کے مطابق حملہ بغیر کسی پیشگی اطلاع کے ہوا، جس کے نتیجے میں غزہ شہر کے الدرج محلے میں واقع اسکول اور اس کے احاطے میں نصب خیموں میں آگ بھڑک اٹھی جس کے نتیجے میں کئی مظلوم زندہ جل گئے۔

عینی شاہدین کے مطابق کئی لاشیں جھلس گئیں اور بعض کے اعضا الگ ہوگئے۔ شہیدوں میں بچے اور خواتین شامل شہری دفاع کے ترجمان محمود بصل نے بتایا کہ امدادی ٹیموں نے بچوں اور خواتین سمیت ۳۶ افراد کی جھلسی ہوئی لاشیں نکالیں جبکہ بہت سے زخمی شدید جھلسی ہوئی حالت میں ہیں۔ انھوں نے کہا کہ کئی افراد اب بھی ملبے تلے دبے ہوئے ہیں، اور شدید تباہی کے باعث امدادی کارروائیاں بہت مشکل ہوگئی ہیں۔ نیم طبی عملے سے وابستہ ایک اہلکار بتایا کہ ''ایک ایمبولینس نے ۱۲ افراد کی لاشوں کے ٹکڑوں پر مشتمل چار بیگ منتقل کئے ہیں جس سے حملے کی شدت اور درندگی کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ اس سانحہ نے سوشل میڈیا پر شدید غم و غصے کو جنم دیا۔ صارفین نے اسے ''خون ریز قتل عام'' قرار دیا۔ حملے کے بعد خوفناک منظر عینی شاہدین نے حملے کے بعد کی صورتحال کو بیان کرتے ہوئے اسے ''خوف ناک منظر'' قرار دیا۔ ان کے مطابق زوردار دھماکے نے اسکول اور اس کے اردگرد کے علاقے کو لرزا دیا، لاشیں فضا میں بکھر گئیں اور لوگ چیختے چلاتے نظر آئے۔ خالد سلیمان، جو اسکول کے قریب ہی رہتے ہیں، نے بتایا ''ہم ایک زوردار دھماکے سے جاگے، پورا علاقہ لرز گیا، ہر طرف آگ اور تباہی تھی، جھلسے ہوئے جسم ہر جانب بکھرے پڑے تھے۔'' انھوں نے اس حملے کو ''زلزلے جیسا'' قرار دیا۔

مسجد اقصیٰ پر خطرات کے بادل مگر عالمی برادری خاموش ہے: شیخ عکرمہ صابری

شیخ عکرمہ صابری نے پیر کو ایک پریس ریلیز میں کہا کہ ''اسرائیلی حکومت میں دائیں بازو کے لوگوں کی تعداد بڑھ گئی ہے اور یہ مسجد اقصیٰ کے خلاف اپنے منصوبوں کو بغیر کسی روک ٹوک کے آگے بڑھا رہے ہیں۔'' خیال رہے کہ شیخ صابری ۱۹۹۴ء تا ۲۰۰۶ء یروشلم اور فلسطین کے مفتی اعظم کے عہدے پر فائز تھے۔ شیخ صابری نے مزید کہا کہ ''فلسطین کو یونہی چھوڑ دینا تمام حدوں کو عبور کرچکا ہے، خاص طور پر اس کے خلاف بڑھتے مظالم پر آنکھیں بند کرلینا، اور کسی ردعمل کا اظہار نہ کرنا۔'' انہوں نے وضاحت کی کہ مسجد اقصیٰ روزانہ اسرائیلی فوج کے تحفظ کے تحت آبادکاروں کی طرف سے دراندازی کا مشاہدہ کررہی ہے، اور اس بات پر زور دیا کہ ''یہ دراندازی، قبضے یا اس کے آبادکاروں کو کوئی قانونی جواز یا حقوق نہیں دیتی، کیونکہ مسجد اقصیٰ حکم الٰہی کے مطابق مسلمانوں کی ملکیت ہے، جو ناقابل قبول سمجھوتہ ہے۔'

اتر ریلوے

ای-ٹینڈر نوٹس

ڈپٹی چیف انجینئر / پل / ورکشاپ، اتر ریلوے، جالندھر چھاؤنی کی ذریعہ بھارت کے راشٹر پتی کی جانب سے اوپن ای-ٹینڈر کو سنگل پیکٹ سسٹم کے تحت طلب کیا گیا ہے۔

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	کام کی تفصیلات	تخمینہ لاگت	زر بیعانہ کی رقم (روپے)	کھلنے کی تاریخ	IREPS پر بولی لگانے کی تاریخ	ٹینڈر فارم کی لاگت (روپے)	مدت تکمیل کام
1.	OT-11-URC-2025	ڈپٹی چیف انجینئر / پل / ورکشاپ، اتر ریلوے، جالندھر چھاؤنی کے دائرہ اختیار علاقہ کے تحت SNL-ATT سیکشن پر پل نمبر 63 UP اور 64 DN (9X61.0M) پر زنگ لگے ہوئے ممبروں کا انسٹالیشن اور سائڈ پاتھ وے کا انتظام کرنا	7,59,24,770.29	5,29,600.00	17-06-2025	03-06-2025 سے 17-06-2025	0	08 مہینے
2.	OT-12-URC-2025	ڈپٹی چیف انجینئر / پل / ورکشاپ، اتر ریلوے، جالندھر چھاؤنی کے دائرہ اختیار علاقہ کے تحت SNL-ATT سیکشن پر پل نمبر 5A UP& 5ADN(11X61.0m) پر زنگ لگے ممبروں کا انسٹالیشن اور پل نمبر 5A DN پر سائیڈ پاتھ وے کا انتظام کرنا۔	7,25,09,122.04	5,12,600.00	17-06-2025	03-06-2025 سے 17-06-2025	0	08 مہینے
3.	OT-13-URC-2025	ڈپٹی چیف انجینئر / پل / ورکشاپ اتر ریلوے جالندھر کے اختیار علاقہ کے تحت پل نمبر 42UP, 43UP & اور پل نمبر 188UP & DN(JUC-PTKC) 172UP(BHRL-JAT) پر سائیڈ پاتھ وے کا انتظام۔	6,51,80,747.51	4,75,900.00	18-06-2025	04-06-2025 سے 18-06-2025	0	08 مہینے
4.	OT-14-URC-2025	ڈپٹی چیف انجینئر / برج لائن / اتر ریلوے، جموں توی کے دائرہ اختیار علاقہ کے تحت پل نمبر 12B(10x30.5 m)SGDN-BRML سیکشن پر سائیڈ پاتھ وے کا انتظام کرنا۔	1,03,90,446.64	2,02,000.00	18-06-2025	04-06-2025 سے 18-06-2025	0	06 مہینے

ٹینڈر ریزنگ کرنے اور ٹینڈر رکھولنے کیلئے تاریخ اور وقت: ہر ایک کے خلاف دی گئی تاریخوں پر 15.00 بجے تک اور اسی دن 15.00 بجے کے بعد

ویب سائٹ تفصیلات جہاں ٹینڈر کی پوری تفصیلات دیکھی جاسکتی ہے اور ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے: مفصل ای-ٹینڈر نوٹس اتر ریلوے ویب سائٹ www.nr.indianrailways.gov.in پر دستیاب ہے اور ٹینڈر دستاویز www.ireps.gov.in پر دستیاب ہے

1546/25 No. 80-W/30/Bridges/ Invitation Dated: 26.05.2025

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

''وقت آگیا ہے کہ اسرائیل پر پابندیاں لگائی جائیں''

غزہ پر زائد از ڈیڑھ سال سے جاری ظالمانہ حملوں اور ۵۰ ہزار سے زائد فلسطینیوں کی نسل کشی کی وجہ سے تل ابیب سفارتی محاذ پر تیزی الگ تھلگ پڑتا جارہا ہے۔ اس کے اپنے اتحادی اب اسے روکنے کیلئے اس کے خلاف کارروائی کی ضرورت پر زور دینے لگے ہیں۔ اتوار کو یورپی ملک اسپین نے ''میڈرڈ گروپ'' کی میٹنگ میں دوٹوک انداز میں کہا ہے کہ اب وقت آگیا ہے کہ اسرائیل پر پابندیاں عائد کی جائیں۔ اسی طرح جرمنی نے اب غزہ پر اسرائیلی حملوں کو بلا جواز قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ حماس کے خلاف جنگ کے نام پر انہیں جائز نہیں ٹھہرایا جاسکتا۔ اُدھر آسٹریلیا کے وزیر اعظم انتھونی البانیز نے بھی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ غزہ کی امداد روکنے کیلئے اسرائیل کے ''بہانے اور وضاحتیں''، ''ناقابل عمل'' اور ''ناقابل اعتبار'' ہیں۔ اسپین نے پابندیوں کا مطالبہ کیا اسپین نے اتوار کو یورپی اور عرب ممالک کے ''میڈرڈ'' اجلاس میں کہا ہے کہ اسرائیل کو غزہ میں فلسطینیوں کے قتل عام سے روکنے کیلئے اس پر پابندیاں عائد کرنے کے امکانات پر غور کرنا چاہئے۔ ''میڈرڈ گروپ'' کی یہ پانچویں میٹنگ تھی۔ یہ اجلاس اقوام متحدہ میں ۱۷ جون کو ہونے والی اعلیٰ سطحی کانفرنس کی تیاری کیلئے منعقد کیا گیا، جس میں فرانس اور سعودی عرب مسئلہ فلسطین کے ۲ ریاستی حل پر تبادلہ خیال کریں گے۔ گزشتہ سال میڈرڈ میں ہونے والے اسی طرح کے اجلاس میں مصر، اردن، قطر، سعودی عرب اور ترکی سمیت ناروے اور آئرلینڈ جیسے ان یورپی ممالک نے شرکت کی تھی، جنہوں نے فلسطینی ریاست کو تسلیم کیا ہے۔ اسرائیل اتحادیوں سے ہاتھ دھورہا ہے یورپی یونین کے وہ ممالک جنہیں اسرائیل طویل عرصے سے قریبی اتحادی سمجھتا آیا ہے، اب وہ بھی سفارتی محاذ میں کھل کر اس کے خلاف آگئے ہیں اور غزہ جنگ روکنے کیلئے عالمی دباو کا حصہ بن گئے ہیں۔ خاص طور پر جب سے اسرائیل نے غزہ کی ناکہ بندی کی، ادویات اور غذائی اجناس کی فراہمی تک پر روک لگادی اور فوجی کارروائیوں میں مزید شدت پیدا کی ہے۔

اتر ریلوے

ای-ٹینڈر نوٹس

ڈویژنل انجینئر- ہیڈ کوارٹر فیروز پور کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای-ٹینڈرز آخری تاریخ 16-06-2025 بوقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in کام پر طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل / ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کرسکتے ہیں۔ مینوئل ٹینڈر جائز نہیں ہے اور ایسے کسی بھی وقت مینوئل آفر کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن طریقوں کے ذریعہ جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ سے بھگتان کرسکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرز چیک، ایف ڈی آر اور رسید وں وغیرہ کے ذریعہ سے بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر ریکشن	پیکٹ سسٹم
کھلا	کام	سنگل پیکٹ سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروعات کی تاریخ	ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت
23-05-2025	02-06-2025	16-06-2025 کو 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
1.	16-2025-26-DEN-HQ-FZR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر- فرسٹ فیروز پور کے تحت ککر ہیلو سٹیشن پر مکمل لمبائی لوڈ کو ایڈجسٹ کرنے کیلئے مال لائن کی توسیع کا کام۔

مشتہر قیمت	بیعانہ رقم	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
1,29,40,826.59	2,14,700/-	60 دن	09 مہینے

ای نوعیت کا کام: ''سی ٹی آر/ٹی آر/ٹی ایف آر/ٹی ٹی آر جس میں ٹریک کو اوپر اٹھانا، سکریننگ، ٹریک کو ٹائم کرنا، ٹریک رکھ رکھاؤ مشین جیسے ٹیمپنگ مشین / بیلاسٹ سکریننگ / ریگولیٹنگ مشین کیلئے پری اینڈ پوسٹ ورکس اور ٹی۔ 28 کے ذریعہ ٹی آر شامل ہیں۔''

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
2	17-2025-26 DEN-HQ-FZR	ڈویژنل انجینئر- ہیڈ کوارٹر فیروز پور کے دائرہ اختیار علاقہ میں ٹی آر آر (ایس) 4.529 کلومیٹر فیروز پور لوپ لائن نمبر 1 سے 4 اور شنٹنگ لائن نمبر 1 اور 2 اور فیروز پور سٹی لوپ لائن نمبر 1 اور 3 فیروز پور ڈویژن کے ساتھ ٹی آر آر (ایس)۔ 121.280 ٹریک کلومیٹر کا کام۔

مشتہر قیمت	بیعانہ رقم	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
84,08,004.80	1,68,200/-	60 دن	09 مہینے

ای نوعیت کا کام: ''سی ٹی آر/ٹی آر/ٹی ایف آر/ٹی ٹی آر جس میں ٹریک کو اوپر اٹھانا، سکریننگ، ٹریک کو ٹائم کرنا، ٹریک رکھ رکھاؤ مشین جیسے ٹیمپنگ مشین / بیلاسٹ سکریننگ / ریگولیٹنگ مشین کیلئے پری اینڈ پوسٹ ورکس اور ٹی۔ 28 کے ذریعہ ٹی آر شامل ہیں۔''

نوٹ: 1 ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2. ہندی میں کسی بھی طرح کی خامی کیلئے انگریزی ورژن کا مطالعہ کریں۔ اور انگریزی ورژن ہی جائز ہوگے۔

1548/2025 ٹینڈر نمبر: 16& 17-2025-26-DEN-HQ-FZR مورخہ 26-05-2025

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

حکومت ہند، وزارت ریل

ریلوے ریکروٹمنٹ سیل، اتر ریلوے

روزگار نوٹس نمبر-آر آر سی/ این آر/ 02/2025/ ایس اینڈ جی

آر آر سی ویب سائٹ: www.rrcnr.org

(علامتی نوٹس)

سال 26-2025 کیلئے سکاوٹ اینڈ گائڈ کوٹے میں بھرتی

اتر ریلوے میں سال 26-2025 کیلئے سکاوٹ اینڈ گائیڈز کوٹے میں 7 ویں سی پی سی کے پی میٹرکس لیول-1 میں 18 اسامیوں اور لیول 2 میں 05 اسامیوں کیلئے اہل بھارتی شہریوں سے آن لائن درخواست طلب کی جاتی ہیں۔ اگر اہل ہیں تو ہر ایک سطح کیلئے امتحانی فیس سمیت الگ الگ درخواست بھرنی ہوگی۔

اہم تاریخیں

آر آر سی ویب سائٹ پر مفصل نوٹیفکیشن اشاعت کی تاریخ	21-05-2025
آن لائن درخواست کرنے کی ابتدائی تاریخ اور وقت	22-05-2025 کو 12.00 بجے
آن لائن درخواست کی آخری تاریخ اور وقت	26-05-2025 کو 12.00 بجے
آن لائن تحریری امتحان کی ممکنہ تاریخ	22-06-2025

1550/2025 گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای- ٹنڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل مکینیکل انجینئر (کے وی وبے) فیروز پور کے ذریعے صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے درج ذیل ای- ٹنڈرز طلب کرتے ہیں۔ بولی دھندہ اپنی اصل / ترمیمی ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ ووقت تک جمع کر سکتے ہیں۔ مینوئل آفر اس ٹنڈر کیلئے اہل نہیں ہے اور ایسے کسی بھی موصولہ آفر کو قبول نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹنڈر لیٹر کی لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن ذرائع جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ و کریڈٹ کارڈ وغیرہ سے ادائیگی کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرس چیک، ایف ڈی آر وغیرہ سے ادائیگی کی اجازت نہیں ہے۔ کام کی مفصل معلومات کیلئے www.ireps.gov.in پر لاگ ان کریں۔

ٹنڈر قسم: اوپن۔ بولی سسٹم: ایکل پیکٹ سسٹم۔ بولی اپلوڈ کرنے کی تاریخ / وقت: 02.05.2025 وقت 18.04 گھنٹے۔ بولی ختم تاریخ / وقت: 19.06.2025 وقت 15.00 بجے۔ بولی کھلنے کی تاریخ / وقت: 19.06.2025 وقت 15.05 بجے

نمبر شمار: 1 ٹنڈر نمبر 03-2025-Laundry ASR ٹنڈر کی تفصیل: امرتسر کوچنگ ڈپو میں لنن انتظامی سہولیات کیلئے بنیادی ڈھانچے کا قیام۔ اشتہار کی قیمت: -/23197754.90، بیعانہ رقم: -/266000، آفر کی اہلیت: 45 دن۔ کام کی مدت: 180 دن رقم تقسیم نمبر: 32-893-080 میں دستیاب ہے۔ مزید معلومات کے لئے برائے کرام www.ireps.gov.in پر لاگ ان کریں۔

1559/2025

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

غزہ میں امداد روکنے کے اسرائیل کے بہانوں، وضاحتوں پر اعتبار نہیں: آسٹریلوی وزیر اعظم انتھونی البانیز

آسٹریلیا کے وزیر اعظم انتھونی البانیز نے آج تل ابیب پر سخت ترین تنقید میں کہا کہ غزہ کی امداد روکنے کیلئے اسرائیل کے ''بہانے اور وضاحتیں''، ''ناقابل عمل'' اور ''ناقابل اعتبار'' ہیں۔ کینبرا میں منعقدہ اے بی نیوز کانفرنس کے ایک ٹرانسکرپٹ کے مطابق البانیز نے کہا کہ ''اسرائیل کے اقدامات مکمل طور پر ناقابل قبول ہیں۔ یہ اشتعال انگیز ہے کہ غزہ میں ضرورت مند لوگوں کیلئے خوراک اور رسد کی بندش ہے۔'' البانیز نے کہا کہ انہوں نے یہ تنقید اسرائیل کے صدر آئزک ہرزوگ کو کچھ دن پہلے روم میں ایک میٹنگ میں بتائی تھی، جہاں انہوں نے اسرائیلی صدر سے کہا تھا کہ ''اسرائیل کے بہانے اور وضاحتیں مکمل طور پر ناقابل اعتبار تھیں۔'' انہوں نے کہا کہ ''لوگ بھوک سے مر رہے ہیں۔ اور ایک جمہوری ملک میں امداد روکی جارہی ہے، جس سے دنیا بھر میں غم و غصہ بڑھ رہا ہے۔'' البانیز کی تنقید اقوام متحدہ کی تازہ ترین انتباہ سے مطابقت رکھتی ہے کہ غزہ قحط کے دہانے پر ہے۔ برطانیہ، فرانس اور کینیڈا سمیت کئی مغربی ممالک نے اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو کے محاصرہ شدہ انکلیو میں ''کم سے کم'' انسانی امداد کی اجازت دینے کے فیصلے پر تل ابیب پر پابندیاں عائد کرنے کی دھمکی دی ہے۔ اگرچہ کینبرا نے اس مشترکہ انتباہ پر دستخط نہیں کئے ہیں، لیکن اس نے اسرائیل کے مجوزہ امدادی ماڈل پر بین الاقوامی تنقید کے بڑھتے ہوئے دائرے میں شمولیت اختیار کی اور غزہ میں انسانی امداد کی مکمل اور فوری طور پر بحالی کا مطالبہ کیا ہے۔ جنگ بندی کے بین الاقوامی مطالبات کو مسترد کرتے ہوئے، اسرائیلی فوج نے اکتوبر ۲۰۲۳ء سے غزہ کے خلاف وحشیانہ کارروائی کی ہے، جس میں ۵۳ ہزار ۹۰۰ سے زائد فلسطینی ہلاک ہوگئے ہیں، جن میں زیادہ تر خواتین اور بچے ہیں۔ جمعہ کو انٹرنیشنل آرگنائزیشن فار مائیگریشن کے مطابق غزہ میں گزشتہ ایک ہفتے کے دوران شدید اسرائیلی حملوں اور محاصرے کی وجہ سے ایک لاکھ ۶۲ ہزار سے زائد افراد بے گھر ہوئے ہیں۔ گزشتہ نومبر میں بین الاقوامی فوجداری عدالت نے غزہ میں جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف جرائم کے الزام میں اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو اور سابق وزیر دفاع یوو گیلنٹ کے وارنٹ گرفتاری جاری کئے تھے۔

اقوام متحدہ کا ادارہ اور مسلمانوں کا استحصال

یو این او نے ہمیشہ مغربی مفادات کا تحفظ کیا ہے

تحریر.....
اکرم ثاقب

سلطنت عثمانیہ کے زوال کے بعد سے آج تک مسلمانوں کو دنیا نے پیروں تلے روندا ہے۔ 1920 سے 1950 تک کے تیس سال عالمی سیاست میں تبدیلی کے سال تھے۔ عظیم مسلم ریاستیں ان کے دشمنوں کے ہاتھوں تقسیم، تباہ اور منتشر ہوئیں۔ نوآبادیاتی حکمران مسلم ممالک کو چھوڑ گئے لیکن جغرافیہ اور جغرافیائی سیاست میں تبدیلیوں نے مسلمانوں کو بے بس کر دیا، کیونکہ ان ریاستوں کی حکومتیں عالمی سطح پر مغربی اشرافیہ کے حوالے کر دی گئیں۔

عالم اسلام کو گروہوں اور فرقوں میں تقسیم کر کے مغربی استعمار کا بظاہر خاتمہ ہوا لیکن حقیقت میں اس نے اپنی شکل بدل لی۔ مسلم دنیا کو ان کے گروہوں اور مغربی کٹھ پتلیوں کے حوالے کر دیا گیا۔ ''تقسیم کرو اور حکومت کرو'' عام اصول تھا اور خاص طور پر مسلم ریاستوں کیلیے وضع کیا گیا تھا۔ پالیسی یہ تھی کہ مسلم ریاستوں کو ہمیشہ کیلیے اور پوری دنیا میں کمزور کیا جائے۔ وہ اقلیتیں جنہیں مغرب نے بنیادی طور پر مذہبی افکار میں تبدیلی کے ذریعے پیدا کیا تھا، انہیں ان تمام ریاستوں کے امور کی سربراہی دی گئی۔ اقتدار اور حکومت صرف ان لوگوں کے لیے تھی جو مغرب کے کٹر پیروکار تھے اور انھوں نے اپنے مغربی آقاؤں کیلیے کام کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ وہ لوگ جو اپنے آقا کے مفادات کیلیے جان دینے کو تیار تھے، بحیثیت مجموعی انہوں نے اپنی عزت اور غیرت کو یہودی دولت کی دہلیز پر داؤ پر لگا دیا تھا۔

جب مغربی اقوام نے مسلم ممالک کی سرزمین چھوڑی تو وہ اپنے پیچھے اپنے مقامی نمائندے چھوڑ گئے جو طاقت اور حکومت کے بدلے صہیونیوں اور مغرب کے مقاصد کی تکمیل کرتے رہے۔ اس سلسلے میں جدید ذرائع ابلاغ کا استعمال کیا گیا اور ان کے عقائد و نظریات کو اخبارات و جرائد کے ذریعے مسلمانوں تک نہ صرف پہنچایا گیا بلکہ اسے مقبول بھی بنایا گیا۔ عام مسلمان بے بس تھا۔ وہ مغرب اور یہودی نواز میڈیا کے سامنے بھی اپنے دل کی بات نہیں کہہ سکتا تھا کیونکہ جس نے بھی ایسے خطرناک کام کرنے کی کوشش کی اسے سزا دی جائے گی یا اسے ختم کر دیا جائے گا۔

اشرافیہ جو کہ مغرب زدہ طبقہ تھا، قومی اور عوامی مفادات کے بجائے ذاتی مفادات کیلیے کام کرتا رہا۔ ان مسلم ممالک میں کسی بھی قسم کی تبدیلی کا فیصلہ مغرب کی طرف سے آیا۔ نام نہاد آزادی کے نام پر مسلم ممالک کے حکمران مغرب کے چنگل میں پھنس کر مغرب کے غلام بن گئے۔ یہودیوں کے حامی مغربی ممالک نے مسلم ممالک کے ان تمام مقامات پر مکمل کنٹرول حاصل کر لیا جہاں سے کسی بھی قسم کی تبدیلی واقع ہو سکتی تھی۔

اسی دور میں مغربی اقوام نے مسلمانوں کو دائمی غلامی میں رکھنے کا ایک اور منصوبہ بنایا۔ انہوں نے یو این او کو منظم کیا۔ یو این او کے ایس او پیز ہر جگہ مسلمانوں کو محکوم بنانا تھے۔ یو این او کو مسلمانوں پر ظلم و ستم کا اختیار دیا گیا۔ کیا مسلمانوں کے کسی مسئلے کے حل کی کوئی مثال موجود ہے جسے اقوام متحدہ نے حل کیا ہو؟ بالکل نہیں۔ اس کے برعکس نام نہاد امن سازی کے نام پر مسلمانوں کا استحصال کرنے والی تنظیم کے جال میں مسلمانوں کو الجھا دیا گیا۔ مسلمانوں کیلیے ایسے مسائل پیدا کیے گئے جو زمین پر کبھی موجود ہی نہیں تھے۔

اسرائیل پہلا مسئلہ تھا جسے اس اقوام متحدہ نے بنایا اور پھر اسے اپنے پلیٹ فارم پر پیش کیا تا کہ کوئی دوسرا حل پیش نہ کر سکے۔ ستم ظریفی یہ ہے کہ اقوام متحدہ سے پہلے کوئی اسرائیل نہیں تھا۔ یو این او نے ہی اس دہشت گرد ریاست کی پرورش کی۔

اقوام متحدہ کی کامیابیوں میں یہ سب سے اہم ہے کہ جن مسلم ممالک میں مسلم نواز یا آزاد سوچ رکھنے والی حکومت تھی، ان پر حملہ کر کے تباہ کیا گیا۔ یہ عراق، لیبیا، مصر، یمن، سوڈان، صومالیہ، افغانستان، بوسنیا، چیچنیا وغیرہ ہیں، اس نے ثابت کر دیا ہے کہ یو این او دنیا کے مسلمانوں کو کنٹرول کرنے کے لیے مغرب کا آلہ کار ہے۔ مغرب نے مزید بلیک میل کرنے کیلیے طرح طرح کے نعرے لگائے اور کمزور مسلمانوں کو مزید کمزور کر کے اپنی اجارہ داری اور بالادستی کو برقرار رکھا۔ جہاں ضرورت پڑی وہاں جمہوریت کا نعرہ لگایا گیا، دہشت گردی، انتہا پسندی، اور حقوق نسواں اور بعض مقامات پر انتہا پسندی بھی۔

اگر ان تمام معروضی حالات کو مدنظر رکھا جائے اور ان کا تجزیہ کیا جائے تو مسلمانوں کے تمام مسائل کا واحد حل نظر آتا ہے کہ مسلمانوں کو مغرب سے فکر و عمل کی آزادی حاصل ہو اور متحدہ کے ماڈل پر اپنی تنظیم ہو۔ وہ قومیں جن میں نیٹو کی طرح ملٹری ونگ، سلامتی کونسل، آئی ایم ایف اور ورلڈ بینک جیسے مسلم ادارے ہونے چاہئیں، جو مغرب کی طرف دیکھنے کے بجائے اپنے فیصلے خود لیں۔

زوجین کے حقوق و فرائض

کوشش کریں کہ آپ ایک درخت بن کر سب کو اپنی چھاوں میں سمیٹیں اس سے آپ کی روح کو سکون ملے گا

تحریر-----
منتشاء عارف غازی

آرب العزت نے سب سے پہلا رشتہ جو دنیا میں بنایا وہ میاں بیوی کا رشتہ تھا۔ باقی سارے رشتے بعد میں بنائے۔ میاں بیوی کا رشتہ ہی ایک ایسا واحد رشتہ ہے جس کو اللہ رب العزت نے اپنی نشانی کہا ہے۔

میاں بیوی کو ایک دوسرے کی راحت وخوشی کے لیے بنایا، ایک دوسرے کا لباس بنایا، انسان لباس میں جس طرح محفوظ ہوتا ہے اسی طرح اچھے، نیک اور دین دار جوڑے ازدواجی رشتے میں محفوظ ہوتے ہیں، انہیں دین و دنیا کی ساری خوشیاں نصیب ہوتی ہیں، تو یہ رشتہ تو ہونا ہی ایسا چاہیے کہ اس میں چاہے کتنی ہی دھوپ چھاوں کیوں نہ آئے لیکن یہ کبھی بھی نہ مرجھائے۔

اللہ رب العزت نے میاں بیوی دونوں کے حقوق الگ رکھے ہیں۔ میاں کے بیوی پر کیا حقوق و فرائض ہیں، یہ بھی بتا دیا، اور میاں پر بیوی کے کیا حقوق اور فرائض ہیں یہ بھی بتا دیا، اب اگر میاں بیوی اسلامی تعلیم کے مطابق اپنے حقوق وفرائض ادا کریں تو ایک پرسکون زندگی گزاریں گے، اور اگر میاں یہ چاہے گا کہ بیوی میرے سارے حقوق پورے کرے اور ہر وقت میرے سامنے روبوٹ کی طرح حاضر رہے کہ صاحب کے اللہ ڈر دیتے ہی وہ کام کر دے، اور میں اس کا کوئی حکم نہ مانوں اس کے حقوق ادا نہ کروں بل کہ اسے اپنی جاگیر سمجھ کر ایک باندی کی حیثیت سے رکھوں، اور اپنی ماں، بہنوں اور بھائیوں کو اس گھر کی حکم ران بنا کر رکھوں جو اس پر ہر وقت حکم چلائیں۔

اس کے کام کاج میں نقص نکالیں، تو ایسے بے عقل مرد کبھی بھی اپنی بیوی کی محبت نہیں پا سکتے، جس سے نہ تو انہیں سکون ملے گا اور نہ ہی بیوی کو۔ اسی طرح اگر بیوی یہ چاہے کہ شوہر تو میری ہر بات مانے میری ہر خواہش پوری کرے، اپنے گھر والوں کو بالکل چھوڑ دے، صرف مجھ تک ہی اپنی تمام تر توجہ کو مرکوز رکھے اور میں اس کا کوئی حکم نہ مانوں، اس کی عزت نہ کروں اپنی مرضی سے رہوں، تو یہ اس عورت کا پاگل پن ہے، یہ اس طرح اپنے شوہر کا پیار کبھی نہیں پاسکتی، ہمیشہ پریشان اور بے چین رہے گی۔

مسئلہ تبھی حل ہوگا جب دونوں اپنے حقوق وفرائض ادا کریں گے، ایک دوسرے کے گھر والوں کی عزت کریں گے اور اگر صرف اپنا چاہیں گے تو اس سے مسئلہ حل نہیں ہوگا یہ تو ان کی بے عقلی ہے۔ جس نے انہیں دھوکے میں ڈال رکھا ہے۔

آج ہمارے معاشرے کا یہ حال ہو چکا ہے کہ میاں بیوی ایک دوسرے حقوق ادا نہیں کرتے، ایک دوسرے پر ظلم کرتے ہیں جس سے معاشرے میں فساد پھیلتا ہے۔ آج اگر غور کیا جائے تو ایسے جوڑے آٹے میں نمک کی برابر ملیں گے جو ایک دوسرے سے خوش ہیں ورنہ سب کو شکایت ہے، کہیں میاں کو بیوی سے اور کہیں بیوی کو میاں سے۔

لیکن آج کل خواتین پر ظلم زیادہ ہو رہا ہے مردوں کی کم عقلی کی وجہ سے، حالاں کہ خواتین بھی سب دودھ کی دھلی ہوئی نہیں ہیں، یہ بھی ظالم ہیں اور آپس میں ایک دوسرے کی دشمن ہیں، کہیں ساس کی شکل میں، کہیں بہو کی شکل میں، کہیں نند کی شکل میں، تو کہیں دیورانی جٹھانی کی شکل میں، لیکن ایک بہو پر دوسری عورتیں ساس، نند، دیورانی، جٹھانی تبھی ظلم کر پاتی ہیں جب اس کا شوہر ناانصاف، کم عقل وفہم ہوتا اور اسلامی تعلیمات سے نا آشنا ہوتا ہے۔

لیکن کچھ مرد بے چارے بالکل ہی سیدھے سادے ہوتے ہیں ان کا علم صرف ماں کے حقوق، بہنوں، بھائیوں کے حقوق کی حد تک محدود ہوتا ہے، یہ بیچارے بیوی کو تو اپنی جاگیر سمجھتے ہیں اور بے رحمی سے اس پر ظلم کرتے ہیں۔

ہزاروں واقعات ایسے ہیں جن سے شیطان بھی شرما جائے، ابھی کچھ دن پہلے ہماری ایک دینی بہن کے

پاس اسپتال سے ایک خاتون کی کال آئی وہ زار و قطار رو رہی تھی، تسلی دینے پر اس نے بتایا کہ باجی! میری تین بیٹیاں تو پہلے سے تھیں، اور اب یہ چوتھی بھی بیٹی ہوگئی میرا شوہر تو مجھے اسپتال میں ہی مارے گا۔

ہم یہ نہیں کہتے کہ مرد ماں کو بالکل ہی چھوڑ دے بل کہ یہ کہتے ہیں کہ اسلام نے ماں اور بیوی دونوں کے حقوق الگ بتائے ہیں تو ان کو اپنے اپنے حق دے، نا کہ اپنی ساری توجہ ایک کی طرف ہی کر لے۔

کچھ مرد تو ماں کے اتنے فرماں بردار ہوتے ہیں کہ اگر ماں نے کہہ دیا کہ ایک سال تک بہو کو گھر نہیں لانا تو لا نہیں سکتے، حتی کہ یہاں تک مردوں کی بے دردی ہم نے دیکھی ہے کہ بیوی بیماری سے بے چین ہے، چلا نہیں جا رہا، کھڑا نہیں ہوا جا رہا، لیکن ماؤں کے کہنے پر اس قدر بے رحمی ان پر ظلم کرتے ہیں کہ اس قدر بے رحمی سے تو جانور کو بھی نہیں مارا جاتا لیکن افسوس کہ ہمارے معاشرے میں یہ عام ہو گیا ہے۔

میاں بیوی کا ایک دوسرے کے حقوق ادا نہ کرنا، ایک دوسرے پر اپنی حکومت چاہنا، ساس نند کا بہو پر ظلم کرنا، بہو کا اپنی سسرال میں فساد پھیلانا سب کو اپنی مٹھی میں لینے کی کوشش کرنا، اور بیوی کا شوہر کی نافرمانی، ناشکری کرنا غرض کہ ان میں سے ہر ایک کی یہ خواہش ہونا کہ سب اس کی بات مانیں وہ کسی کی نہ مانے سب اس کے ماتحت ہوں اور یہ کسی کے ماتحت نہ ہو۔

ان سب برائیوں سے پھیلنے والے فساد کو آخر کس طرح ختم کریں۔۔۔؟ یہ فساد تبھی ختم ہو سکتا ہے جب انسان انسان بن کر زندگی گزارے نہ کہ شیطان بن کر، یہ فساد ایک دوسرے سے محبت کرنے اس کی عزت کرنے، اس کی غلطیوں کو درگزر کرنے اور خود کو عاجزی و انکساری کے سانچے میں ڈھالنے سے ہوگا۔

رشتہ کوئی بھی ہو میاں بیوی کا ہو، ماں باپ کا ہو، ساس خسر کا ہو، نند بھابی کا ہو، دوستی کا ہو غرض کہ ہر رشتہ ہم سے عزت چاہتا ہے، محبت چاہتا ہے، خلوص چاہتا ہے، اعتماد چاہتا ہے۔ جب ہم ایک دوسرے کی عزت کریں گے۔

ایک دوسرے سے دل سے محبت کریں گے اور اس محبت میں بدلے کی امید نہیں رکھیں گے خود کو سب سے کم تر سمجھ کر دوسروں کو خود سے اعلی سمجھیں گے تو ہمارے رشتے اس طرح کھلیں گے جس طرح بارش کے موسم میں درخت اور پھول کھل جاتے ہیں اور اگر ہم ایک دوسرے کی عزت نہیں کریں گے ایک دوسرے سے محبت نہیں کریں گے اور ہر بات میں بدلے کی امید رکھیں گے اور خود کو دوسروں سے بہتر سمجھ کر ان کو نظر انداز کریں گے، ذلیل کریں گے تو ہمارا کوئی بھی رشتہ خوش گوار نہیں رہے گا، وہ ہمارے لیے سکون و راحت والا رشتہ نہیں رہے گا، بل کہ ہمارے لیے ایک عذاب بن کر رہ جائے گا۔

اس لیے ہمیں چاہیے کہ اپنی انا کو ختم کر کے ایک دوسرے کو عزت دیں، ایک دوسرے کا احترام کریں، ایک دوسرے سے بغیر کسی لالچ اور بغیر کسی بدلے کے سچے دل سے محبت کریں، پھر دیکھیں خوشیاں کس طرح ہمارے آنگن میں رقص کرتی ہیں۔

یہ بات ہمیشہ یاد رکھیے کہ آپ آج بہو بنی ہیں لیکن کل آپ کو ساس بھی بننا ہے، آپ اگر آج نند بن کر کسی کی بیٹی پر ناروا حکم چلا رہی ہیں تو کل آپ کو بھی کسی کی بھابی بننا ہے، آپ جیسا کریں گی ویسا بھریں گی، اس لیے آپ کو چاہیے کہ پیار محبت کے ساتھ اپنی سسرال والوں کے ساتھ رہیں اگر تھوڑی بہت بات برداشت بھی کرنی پڑے تو آپ برداشت کریں، آپ کو اگر جھکنا پڑے تو جھکیں، لیکن گھر کو بکھرنے نہ دیں۔

دشمنوں کو خود پر ہنسنے نہ دیں، بل کہ یہ کوشش کریں کہ آپ ایک درخت بن کر سب کو اپنی چھاوں میں سمیٹیں اس سے آپ کی روح کو سکون ملے گا، دل مسرور ہوگا۔ شوہر کو بھی چاہیے کہ وہ اسلامی تعلیمات کی روشنی میں اپنے تمام زوجہ اور رشتے داروں کے حقوق ادا کریں اور اس میں کسی بھی قسم کی ناانصافی سے بچیں۔

اللہ تعالی ہمیں پرسکون زندگی سے لطف اندوز ہونے اور اپنے تمام رشتے اسلامی تعلیمات کی روشنی میں نبھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

وطن

سرینگر

وجودِ زن سے ہے تصویرِ کائنات میں رنگ

صنفِ نازک کے بارے میں شاعرِ مشرق علامہ اقبالؒ نے فرمایا کہ ''وجودِ زن سے ہے تصویرِ کائنات میں رنگ''

لیکن تصویرِ ناتمام میں بھی تو رنگ بھرا جا سکتا ہے اور اگر خوبصورتی سے بھرا جائے تو ادھوری تصویر بھی اچھی لگتی ہے۔ ویسے کائنات کے حُسن کو دیکھ کر لگتا ہے کہ اس کے حُسن وجمال کو خواتین نے چار چاند لگائے ہیں۔ یہ عام مشاہدے کی بات ہے کہ خواتین رنگوں کے انتخاب اور امتزاج میں مردوں سے کئی گنا آگے ہیں۔ اگر ملبوسات کے رنگوں کی بات کی جائے تو مرد اپنے لباس کیلئے چند ہی رنگوں کو اپنا سکے ہیں جبکہ خواتین کے ملبوسات میں رنگوں کی ایک حسین اور وسیع دنیا نظر آتی ہے۔ اس کے باوجود ہم بلا خوفِ تردید کہہ سکتے ہیں کہ تصویرِ کائنات اور روزگارِ حیات میں مرد وزن دونوں کا حصہ ہے اور ان میں اکیلے کوئی صنف نہ دنیا کا بوجھ اٹھا سکتی اور نہ زندگی کی گاڑی چلا سکتی ہے۔

مشہور مقولہ ہے کہ مرد اور عورت ایک گاڑی کے دو پہیئے ہیں۔ اگر دونوں پہیئے ساتھ دیں تو گاڑی چلے گی ورنہ رُک جائے گی یا رُک رُک کر چلے گی لیکن سوال یہ ہے کہ یہ گاڑی کونسی ہے؟ دو پہیوں والی گاڑی تو سائیکل یا موٹر سائیکل ہی ہو سکتی ہے۔

ویسے تو رکشے کے بھی تین پہیئے ہوتے ہیں اور عام گاڑیوں کے کم از کم چار ہوتے ہیں اور جن گاڑیوں کے چار پہیئے ایک ساتھ چل سکتے ہیں یعنی فور وہیلر وہ مضبوط گاڑیاں ہوتی ہیں۔ ہر طرح کے دشوار گزار راستوں پر کیچڑ میں، چڑھائی اور پہاڑوں پر چڑھنے کے لئے استعمال ہوتی ہیں۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ یہ محاورہ اتنا پرانا ہو کہ انسان نے ابھی بیل گاڑی ہی ایجاد کی ہو۔ جو بھی ہے، بات دو پہیوں اور چار پہیوں کی گاڑی کی نہیں۔

بات زندگی کی گاڑی کی ہے جسے مرد اور عورت دونوں ساتھ کھینچتے ہیں تو زندگی رواں دواں رہتی ہے۔ اسی طرح تصویرِ کائنات میں رنگ کی بات بھی محاورتاً کی جاتی ہے۔ علامہ اقبال کے شعر کا دوسرا مصرع بھی ملاحظہ کیجئے، کتنی معنی خیز بات کی ہے:

وجودِ زن سے ہے تصویرِ کائنات میں رنگ
اِسی کے ساز سے ہے زندگی کا سوزِ دروں

ہمارے گرد وپیش اور معاشرے میں جو نرمی، حلاوت، خوش گفتاری، برداشت، صبر اور قربانی جیسے خوبصورت جذبے ہیں ان میں خواتین کا ایک بڑا اور اہم حصہ ہے۔ تاریخ کے مطالعے سے واضح ہوتا ہے کہ جن معاشروں میں خواتین کا کردار اہم اور نمایاں ہوتا ھے وہاں پر تشدد اور انتہا پسندی کو بہت ہی پنپنے کا موقع ملتا ھے۔ عورت اگر ماں ہے تو جنت اس کے قدموں تلے ھے اگر بیوی کے روپ میں ھے تو راحت کی روانی ہے اگر بہن کی صورت میں ہے تو غیرت کا مجسمہ اور اگر بیٹی کی شکل میں ہے تو رحمت ہی رحمت ہوتی ہے۔ غرض عورت کائنات کا وہ جز ہے جس نے تخلیق کو مکمل کیا۔

کیا ہم نے کبھی سوچا کہ ہم جس صنف کو فقط حسن کی علامت مان رہے ہیں اور دل ربائی اور ستائشی القابات کے نازیبا القابات سے نواز رہے ہیں تو کیا یہ عورت آپ کے لئے فقط ایک عورت ہی ہے؟ نہیں، یہ فقط عورت نہیں بلکہ اس سے جڑے کئی مقدس رشتے آپ سے جڑے ہوئے ہیں جو پاکیزگی کی مثال ہیں۔

جموں وکشمیر میں منشیات کی بڑھتی وباء لمحہ فکریہ

این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت سزا کی شرح کم کیوں.....؟

تحریر------ الطاف حسین جنجوعہ

پچھلے چند سالوں سے جموں وکشمیر میں منشیات کی وباء تیزی کے ساتھ بڑھتی جارہی ہے۔ وادی کشمیر ہو یا پھر خطہ پیر پنجال، چناب یا جموں کے میدانی علاقہ جات آئے روز منشیات سمگلنگ اور اِس سے شکار ہونے والی نوجوانوں کے متعلق جو خبریں موصول ہو رہی ہیں، ایسا لگتا ہے کہ ہر خطہ یا ضلع اس معاملہ میں ایکدوسرے پر سبقت لے جانے کی دوڑ میں ہے۔ یہ وباء ایسی ہے جس کا راست اثر مجموعی طور ریاست پر پڑ رہا ہے۔ کسی بھی ملک وقوم کا سرمایہ اُس کے نوجوان ہیں، جب نوجوان ہی منشیات کا شکار ہو جائیں گے تو پھر اُس قوم کا مستقبل کیا ہوگا، کا اندازہ بخوبی لگایا جا سکتا ہے۔ ملی ٹینسی کے بعد جموں وکشمیر میں نشہ کی وباء سب سے بڑا چیلنج بن کر سامنے آئی ہے، اِس میں سرحد پار نارکو ٹیرارزم اس سے بھی سنگین مسئلہ ہے۔ اگر چہ حکومتی سطح پر اس وباء کے خاتمہ کے لئے کئی اقدامات اُٹھائے جارہے ہیں۔ کئی غیر سرکاری رضا کار تنظیمیں بھی انسدادِ منشیات کے نام موجود ہیں مگر 'مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا دی' کے مترادف اِس صورتحال میں بہتری کے آثار نظر نہیں آتے۔

ایک منظم ومنصوبہ بند طریقہ سے ڈرگ مافیا منشیات کی زیادہ سے زیادہ کھپت کو یقینی بنانے کے لئے کام کر رہا ہے تاکہ ڈیمانڈ کو زیادہ سے زیادہ بڑھایا جائے۔ نشہ کے کاروبار یا اس کے استعمال کے عادی ہونے والے نوجوانوں کا اگر آپ جائزہ لیں تو اِس میں زیادہ اچھے گھرانے کے بچے آرہے ہیں، جن کے والدین یا تو ملازم پیشہ ہیں، ٹھیکیدار ہیں یا کوئی اور اچھا کاروبار کر رہے ہیں۔ خاص کر اکلوتی اولاد 'وارث جائیداد' جس کو بڑے نازنخروں سے پالا گیا وہ آج نشہ میں مبتلا ہو کر اپنے آپ کو بھی بھول چکا ہے۔ گھروں کے گھر اور خاندانوں کے خاندان تباہ ہو رہے ہیں۔ منشیات کئی دیگر سماجی مسائل کو بھی جنم دے رہی ہے۔ والدین آج اپنے بچوں کو اسکول بھیجنے سے بھی ڈرتے ہیں، جن کے بچے اِس وباء میں مبتلا ہیں وہ یہ دعائیں کر رہے ہیں کہ بچہ کچھ بھی نہ کرے، پڑھے بھی نہ مگر اِس وباء سے باہر نکل آئے۔

کچھ والدین اس قدر تنگ آچکے ہیں کہ وہ اپنی اولاد کی موت کی دُعا کرتے ہیں۔ نوجوان جو کہ خاندان، کنبہ، سماج اور اِس ملک کا مستقبل ہیں وہ تباہ وبرباد ہو رہے ہیں۔ معاشرے کے اندر کچھ لوگ ڈرگز کا کاروبار کرنے کی وجہ سے اچانک چند دنوں میں امیر ہو رہے ہیں اس وجہ سے بہت سے لوگ ترقی کے اس 'شارٹ کٹ' راستے پر چلنے کی طرف زیادہ مائل ہو رہے ہیں، وہ راستہ جس پر آپ کا ہر قدم کسی کے گھر کے چراغ کو بجھانے کا سبب بن رہا ہے۔

منشیات کی کئی وجوہات ہیں اور اِس کے کئی پہلو ہیں اور ہر پہلو اپنے آپ میں ایک طویل موضوع ہے۔ مثلاً دین سے دوری، والدین کی طرف سے اولاد کی روزمرہ سرگرمیوں پر قریبی نگاہ نہ رکھنا ،قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کوتاہی ل، ڈرگس کے سپلائی چین کو توڑنے کیلئے مخلصانہ کوششیں نہ کرنا، گرفتار ہونے والے منشیات اسمگلروں کیخلاف عدالت میں جرم ثابت نہ ہونا وغیرہ وغیرہ شامل ہیں۔ اب صورتحال یہ بن چکی ہے کہ اِس کے لئے کسی ایک شخص یا چند اشخاص کو ذمہ دار ٹھہرانا بھی مشکل ہے۔ اسی طرح اس پر قابو پانے کے لئے بھی چند لوگوں یا اداروں پر ذمہ داری عائد نہیں کی جا سکتی۔ یہ مجموعی طور ہم سب کا مسئلہ بن چکا ہے جس کے خاتمہ کیلئے انفرادی اور اجتماعی کوششیں درکار ہیں۔

وجوہات کئی ہونے کی وجہ سے اِس کا حل بھی الگ الگ ہے جس میں سب سے بہتر حل 'علاج کی بجائے احتیاط' ہے۔ یعنی کہ منشیات سے خود کو دور رکھیں، اِس کا استعمال نہ کریں۔ اگر ڈیمانڈ نہیں ہوگی تو سپلائی خود بخود رُک جائے گی۔ اگر ڈیمانڈ بھی ہے تو سپلائی بھی ہو رہی ہے تو پھر مسائل پیچیدہ ہو جاتے ہیں۔ پھر استعمال کرنے والوں کو نشہ چھڑانا اور سپلائی کرنے والوں کو گرفتار کر کے اُن کیخلاف کارروائی کرنا دو اہم مراحل ہیں۔ مجموعی طور ہم دیکھیں تو اس وباء کے خاتمہ میں تین بڑے اسٹیک ہولڈرز آتے ہیں جن میں والدین، معاشرہ ور پھر قانون نافذ کرنے والے ادارے۔ ہر ایک کی اپنی اپنی ذمہ داریاں ہیں اور انہیں کو نبھانے میں ہونے والی کوتائیاں صورتحال کو سنگین بناتی جارہی ہیں۔

جہاں تک قانون نافذ کرنے والے اداروں کی بات ہے تو منشیات فروشوں پر نکیل کسنے کے لئے باقاعدہ 'نارکوٹیک ڈرگس اینڈ سائیکوٹراپک سبسٹانس ایکٹ 1985' ہے، جس کو عام طور پر 'این ڈی پی ایس' ایکٹ کے نام سے جانا جاتا ہے۔ قانون سخت سے سخت موجود ہے جس میں لیجسلیچرز نے کوئی کمی نہیں چھوڑی، مگر اس میں بتائے گئے طریقہ کار کو نافذ نہ کرنا وجہ ہے۔ اس کے تحت ملزمین کے لئے سخت سے سخت سزا کی گنجائش موجود ہے لیکن سزا تب ہوگی جب جرم ثابت ہوگا۔ این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت جموں وکشمیر کے اندر ہر سال سینکڑوں کی تعداد میں مقدمات درج ہوتے ہیں اور ہزاروں افراد کی گرفتاریاں بھی ہوتی ہیں مگر سزا پانے والوں یعنی Conviction شرح بمشکل 1 یا 2 فیصد ہے۔ یہ پورا ایکٹ ٹیکنیکل ہے اور اِس میں پروسیجر ایسا رکھا گیا ہے کہ کوئی بے گناہ گرفتار نہ ہو جائے اور جو اصل گنہگار ہے وہ بچ نہ سکے لیکن این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت درج ہونے والے مقدمات کی تحقیقات کے دوران اتنی ٹیکنیکل خامیاں چھوڑی جاتی ہیں کہ منشیات فروش/ملزم بری ہو جاتا ہے۔ عدالت میں بغیر کسی شک وشبہ جرم ثابت ہوگا تبھی سزا ہوگی۔ اگر زرا بھر بھی شک کی گنجائش باقی رہی تو پھر اس کا فائیدہ ملزم کو ملے گا۔

آپ اپنے آس پاس مشاہدہ کریں بہت سارے ایسے لوگ ہوں گے جو منشیات اسمگلنگ کی وجہ سے گرفتار ہوئے مگر بہت جلد رہا ہو جاتے ہیں، کوئی زیادہ سے زیادہ بھی جیل میں رہے تو بمشکل دو تین سال، پھر باہر آجاتا ہے۔ یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ بہت سارے لوگ ایسے ہیں جن میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت متعدد مقدمات انڈر ٹرائل ہیں، باوجود اس کے وہ پھر کام کر رہے ہیں۔ اگر تحقیقات صحیح ہوتی، عدالت میں جرم ثابت ہو جاتا، قرار واقعی سزا ملتی تو منشیات کا دھندا کرنے والوں کی حوصلہ شکنی ہوتی وہ ایسا کرنے سے پہلے کئی بار سوچتے، مگر اُن کے ذہن میں یہ بات بیٹھ چکی ہے کہ اگر پکڑے بھی گئے تو کچھ عرصہ بعد ضمانت مل جائے گی اور بری ہونے کے زیادہ سے زیادہ امکانات موجود ہیں۔

ملزم کی گرفتاری سے لیکر چالان پیش کرنے تک دوران تحقیقات کئی ایسی خامیاں رہتی ہیں جو منشیات کی بڑھتی وباء کے لئے ایک بہت بڑی وجہ ہے۔ زیادہ تر این ڈی پی ایس مقدمات میں RecoveryChance بتائی جاتی ہے یعنی کہ ناکہ لگایا تھا اچانک شک کی بنیاد پر ملزم کو پکڑا، دوران تحقیقات اُس سے منشیات برآمد ہوئی وغیرہ وغیرہ۔ مگر بیشتر معاملات میں ایسا ہے کہ پولیس کو پہلے سے اطلاع ہوتی ہے پھر بھی جان بوجھ کر چانس ریکوری ظاہر کی جاتی ہے۔ پہلے سے اطلاع ہونے اور اچانک ضبطی وگرفتاری میں بہت فرق ہے اور دونوں صورتوں میں تحقیقات کا طریقہ کار بھی الگ الگ ہے۔ اگر پہلے سے اطلاع ہے کہ منشیات فروش کس جگہ ہے اور کہاں جارہا ہے تو پھر پولیس کو پہلے ایف آئی آر درج کر کے ایگزیکٹیو مجسٹریٹ کو ساتھ لیکر ضبطی وگرفتاری عمل میں لانی ہوتی ہے جبکہ چانس ریکوری میں برموقع ایگزیکٹیو مجسٹریٹ کی ضرورت نہیں ہوتی۔

اکثر وبیشتر مقدمات میں ایسا ہوتا ہے کہ جتنی مقدار میں منشیات ضبط ہوتی ہے آتنی فردِ ضبطی میں دکھائی نہیں ہوتی۔ ضبط شدہ منشیات مقدار اگر تجارتی نوعیت (کمرشل) ہے تو اُس میں ضمانت کے امکانات بہت کم ہیں۔ چھوٹی یا درمیانہ درجہ کی مقدار میں ضمانت مل جاتی ہے، اس لئے مبینہ طور پہلی بڑی خامی ضبط شدہ منشیات کی مقدار پوری فردِ ضبطی میں ظاہر نہ کرنا ہے۔ اس کے علاوہ فردات ضبطی، رضامندی، برآمدگی، گرفتاری، جامع تلاشی وغیرہ کو برموقع مرتب نہ کرنا، دوران تحقیقات سول گواہ کو شامل نہ کرنا، سیلنگ اور ری سیلنگ، ضبط شدہ منشیات کے نمونہ جات کو ایف ایس ایل تک محفوظ نہ پہنچانا وغیرہ ایسی ٹیکنیکل خامیاں ہوتی ہیں کہ جرم ثابت نہیں ہو پاتا۔ این ڈی پی ایس ایکٹ میں کچھ ضروری دفعات ایسی ہیں جن میں بتائے گئے ضابطہ کو من وعن عملایا ہے جن میں سیکشن A,-5250,43,42,41 55 اور 57 شامل ہیں۔ اس کے علاوہ وہ شخص جو ملزمان سے برآمد کرتا ہے، ایف آئی آر درج کرتا ہے وہی تفتیشی بھی ہوتا ہے۔ سول گواہ کو موقع کا گواہ نہ بنانا، وزن کرنے کے لئے ترازو کسی دکاندار یا میوہ فروش سے لینا، جس جگہ سے برآمدگی ہوتی ہے وہ عدالت میں ثابت نہ ہونا، ملزم کی ذاتی تلاشی ثابت نہیں ہوتی، تحقیقات واحد ملزم کے فردِ انکشاف پر منحصر ہونا، مختلف پیکٹ برآمد ہونا لیکن بغرض کیمیکل معائنہ نمونہ جات صرف چند پیکٹوں سے ہی لینا، مالخانہ رجسٹر میں اندراج نہ ہونا، نمونہ جات تاخیر سے لیبارٹری بھیجنا وغیرہ شامل ہیں۔

سال 2013 کو جموں وکشمیر ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ نے این ڈی پی ایس ایکٹ مقدمات کی مناسب اور پیشہ وارانہ تحقیقات نہ کئے جانے پر گہری تشویش کا اظہار کیا تھا۔ عدالت عالیہ نے اس کا از خود نوٹس بھی لیا جس کو بعد میں مفاد عامہ عرضی نمبر 05/2013 میں تبدیل کر دگیا۔ اس میں جاری ہدایات کے بعد محکمہ داخلہ امور حکومتِ جموں وکشمیر کی طرف سے محررہ 25 ستمبر 2017 کو ایک سرکولر نمبر of2017Home-02 جاری کیا گیا جس میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے لئے اسٹنڈرڈ آپریٹنگ پروسیجر (SOP's) بتائی گئی ہیں۔ 44 صفحات پر مشتمل ایک تفصیلی سرکیولر میں دوران تحقیقات کی جانے والی تمام خامیوں کا احاطہ کر کے اُس کا حل بھی بتایا گیا ہے لیکن اس پر عمل ندارد ہے۔

منشیات کے چیلنج سے نپٹنے کے لئے انفرادی طور ہمیں کوشش کرنی چاہئے کہ احتیاط برتیں زیادہ سے زیادہ خود اور اپنوں کو اس وباء سے دور رکھیں۔ منشیات کی ڈیمانڈ کو کم کریں۔ بڑے شہروں سے لیکر گاؤں، گلی محلہ تک بڑھتی ڈیمانڈ کو روکنے کے لئے ہر ممکن اقدامات اُٹھائیں تو دوسری اور پولیس کو چاہئے کہ وہ ڈرگ سپلائی چین کو توڑے اور بڑے مگر مچھوں پر ہاتھ ڈالے جو بطور قائدِ ڈرگ مافیا کام کر رہے ہیں، اس پوری چین میں سے چند مہروں کو پکڑنے سے معاملہ حل نہیں ہوگا۔ بیماری کی جڑ تک پہنچا کر اُس کو اُکھاڑنے کی ضرورت ہے۔

نوٹ: کالم نویس جموں وکشمیر ہائی کورٹ جموں میں وکیل ہیں
ای میل altafhussainjanjua120@gmail.com

منشیات کی کئی وجوہات ہیں اور اِس کے کئی پہلو ہیں اور ہر پہلو اپنے آپ میں ایک طویل موضوع ہے۔ مثلاً دین سے دوری، والدین کی طرف سے اولاد کی روزمرہ سرگرمیوں پر قریبی نگاہ نہ رکھنا، قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کوتاہی ل، ڈرگس کے سپلائی چین کو توڑنے کیلئے مخلصانہ کوششیں نہ کرنا، گرفتار ہونے والے منشیات اسمگلروں کیخلاف عدالت میں جرم ثابت نہ ہونا وغیرہ وغیرہ شامل ہیں۔ اب صورتحال یہ بن چکی ہے کہ اِس کے لئے کسی ایک شخص یا چند اشخاص کو ذمہ دار ٹھہرانا بھی مشکل ہے۔ اسی طرح اس پر قابو پانے کے لئے بھی چند لوگوں یا اداروں پر ذمہ داری عائد نہیں کی جا سکتی۔ یہ مجموعی طور ہم سب کا مسئلہ بن چکا ہے جس کے خاتمہ کیلئے انفرادی اور اجتماعی کوششیں درکار ہیں۔

ادارہ کا مصنف کی آراء سے متفق ہونا لازمی نہیں

باقیات

101

کے مادھو باغ لکشمی نارائن مندر کی **150** ویں سالگرہ کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے امیت شاہ جنہوں نے گجراتی میں بات کی، کہا کہ جولوگ ''ایک چٹکی سندور'' کی قدر نہیں جانتے تھے، انہیں ''آپریشن سندور'' کے ذریعے اس کے بارے میں مطلع کیا گیا تھا۔انہوں نے کہا کہ مودی نے بطور وزیراعظم **11** سال مکمل کر لیے ہیں۔ گجرات کا بیٹا ملک کی ترقی، اقتصادی ترقی اور قومی سلامتی کے لیے پرعزم ہے۔قومی سلامتی کی خلاف ورزی کرنے والوں کو سبق سکھا دیا گیا ہے۔وزیر داخلہ نے کہا کہ وزیراعظم مودی نے لوگوں کو ہندوستانی ہونے پر فخر کا احساس دلایا ہے اور بیرون ملک ہندوستانی پاسپورٹ کی قدر میں اضافہ کیا ہے۔امیت شاہ نے کہا کہ یہ مضبوط سیاسی ارادے کی وجہ سے ہے کہ ایودھیا میں رام مندر اور کاشی وشوناتھ کوریڈور مودی کے دور میں تعمیر کیا گیا۔انہوں نے ممبئی کے قلب میں واقع مادھو باغ لکشمی نارائن مندر کو چلانے میں ٹرسٹیوں کی کوششوں کی ستائش کی۔مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ ادارہ سماجی خدمت کا جذبہ رکھتا ہے، جس نے اسے ثقافتی، مذہبی اور سماجی سرگرمیوں کا مرکز بنا دیا ہے۔

102

اسی دوران وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے مرکز جموں وکشمیر میں سیاحت کو بحال کرنے کے لیے کچھ بڑے فیصلے کرے گا اور اس شعبے کو یہاں کی صورتحال سے دور رکھنا ہوگا۔پہلگام میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا ''کشمیر میں سیاحت ایک اقتصادی سرگرمی ہے، جس سے بہت سے لوگوں کو اپنی روزی کمانے میں مدد ملتی ہے''۔انہوں نے کہا کہ اس شعبے کو سیاست کے پرزم سے دیکھا جا رہا ہے

103

بعد یہ ان کا پہلا دورہ ہوگا جس میں **26** شہری ہلاک ہوئے تھے۔ذرائع نے بتایا کہ امیت شاہ **29** اور **30** مئی کو مرکز کے زیر انتظام علاقے کا دورہ کریں گے۔انہوں نے کہا کہ امیت شاہ سے پونچھ میں سرحد پار گولہ باری کے متاثرین سے بھی ملاقات کی توقع ہے۔ادھر امیت شاہ کے دورے کے پیش نظر جموں کشمیر میں سکیورٹی بڑھا دی گئی ہے جبکہ پونچھ ضلع میں سیکورٹی کو سخت کر دیا گیا ہے

104

پراکسی وار نہیں کہہ سکتے کیونکہ **6** مئی کی رات (پاکستان میں دہشت گردی کے کیمپوں پر ہندوستانی حملوں میں) مارے جانے والوں کو پاکستان میں سرکاری اعزازات سے نوازا گیا، ان کے تابوتوں پر پاکستانی پرچم لپیٹے گئے، اور ان کی فوج نے انہیں سلامی دی۔انہوں نے کہا کہ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ دہشت گردانہ سرگرمیاں صرف پراکسی وار نہیں ہیں بلکہ ان کی طرف سے ایک دانستہ جنگی حکمت عملی ہے۔وزیراعظم نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ اگر وہ جنگ میں ملوث ہوتے ہیں تو جواب اسی کے مطابق دیا جائے گا۔مودی نے کہا کہ جب بھی ہندوستان اور پاکستان کی جنگ ہوئی، ہندوستانی مسلح افواج نے پاکستان کو اس طرح شکست دی کہ پڑوسی ملک کبھی نہیں بھولے گا۔انہوں نے کہا کہ یہ محسوس کرتے ہوئے کہ وہ بھارت کے خلاف براہ راست جنگ کبھی نہیں جیت سکتے، پاکستان نے درپردہ جنگ کا رخ کیا، اس کے بجائے دہشت گردوں کو فوجی تربیت اور مدد فراہم کی۔وزیراعظم مودی نے کہا کہ جسم چاہے کتنا ہی مضبوط یا صحت مند کیوں نہ ہو، ایک کانٹا بھی مسلسل درد کا باعث بن سکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ کانٹے کو ہٹانا چاہیے۔وزیراعظم نے کہا کہ تقسیم کے دوران ماں بھارتی کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا تھا اور اسی رات مجاہدین نے کشمیر پر پہلا دہشت گرد حملہ کیا تھا۔انہوں نے کہا کہ پھر پاکستان نے دہشت گردوں کی مدد سے ماں بھارتی کے ایک حصے پر مجاہدین کے نام

پر قبضہ کر لیا۔وزیراعظم مودی نے کہا کہ اگر ان مجاہدین کو اس دن مار دیا جاتا۔گاندھی نگر کے مہاتما مندر میں ایک بڑے عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے، جہاں انہوں نے گجرات کی شہری ترقی کی کہانی کے **20** سال مکمل ہونے کی تقریبات کے ایک حصے کے طور پر **5536** کروڑ روپے کے ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کیا۔انہوں نے کہا کہ **1947** میں جب ماں بھارتی تقسیم ہوئی تو بیڑیاں توڑ دی جانی چاہیے تھیں لیکن اس کے بجائے ملک کو تین حصوں میں تقسیم کر دیا گیا اور اسی رات کشمیر میں پہلا دہشت گرد حملہ ہوا، ماں بھارتی کا ایک حصہ پاکستان نے دہشت گردی کے نام پر غیر قانونی طور پر چھین لیا، کاش اسی دن دہشت گردوں کا خاتمہ ہو جاتا۔کئی دہائیوں پر محیط تنازعات پر روشنی ڈالتے ہوئے وزیراعظم مودی نے کہا کہ خون کا مزہ چکھنے والے یہ دہشت گرد گزشتہ **75** سال سے یہ سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہیں، پہلگام اس کی سفاکانہ مثال ہے، ہم نے **75** سال تک اسے برداشت کیا، جب بھی ہم پاکستان کے ساتھ جنگ میں گئے، تینوں بار ہندوستانی مسلح افواج نے منہ توڑ جواب دیا اور ہمسایہ ملک نے سمجھ لیا کہ وہ ہندوستان کو شکست نہیں دے سکتا اور پھر وہ جنگ جیتنے میں ناکام رہا۔وزیراعظم نے امن کے ہندوستان کے تہذیبی اخلاق کو دہراتے ہوئے کہا کہ یہ ملک ہمیشہ واسدھائیو کٹمبکم کے جذبے کے ساتھ آگے بڑھا ہے۔کہ جموں وکشمیر کے دریاؤں پر بنائے گئے ڈیموں کو صاف نہیں کیا جائے گا، ڈی سلٹنگ ممنوع تھی، نیچے کے دروازے جو کہ تلچھٹ کو صاف کرنے کے لیے تھے، بند رہتے تھے۔انہوں نے کہا کہ چھ دہائیوں سے، وہ دروازے کبھی نہیں کھولے گئے۔جن آبی ذخائر کو **100** فیصد بھرنے کی ضرورت تھی وہ اب صرف **2** سے **3** فیصد رہ گئے ہیں۔وزیراعظم مودی نے کہا کہ کیا میرے ہم وطنوں کو ان کے پانی کا حق نہیں ہے؟ کیا انہیں ان کا جائز حصہ نہیں ملنا چاہیے؟ ہم نے کچھ سخت نہیں کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم نے صرف دوسرے کے ساتھ سلوک کیا ہے اور ہم نے صرف اپنے پاس رکھا ہے۔دروازے کو تھوڑا سا کھولا اور صفائی کا عمل شروع کر دیا یہاں تک کہ ان کے اطراف میں سیلاب آ گیا۔امن کے تئیں ہندوستان کے عزم کو دہراتے ہوئے وزیراعظم نے کہا، ہم کسی کے ساتھ دشمنی نہیں چاہتے۔ہم امن سے رہنا چاہتے ہیں۔ ہمارا مقصد ترقی کرنا ہے تاکہ ہم دنیا کی بہتری میں اپنا حصہ ڈال سکیں۔اور اس کے لیے ہم تمام ہندوستانیوں کے لیے لگن کے ساتھ کام کر رہے ہیں یہاں تک کہ ان کے اطراف میں سیلاب آ گیا۔امن کے تئیں ہندوستان کے عزم کو دہراتے ہوئے وزیراعظم نے کہا، ہم کسی کے ساتھ دشمنی نہیں چاہتے۔ہم امن سے رہنا چاہتے ہیں۔ ہمارا مقصد ترقی کرنا ہے تاکہ ہم دنیا کی بہتری میں اپنا حصہ ڈال سکیں۔اور اس کے لیے ہم تمام ہندوستانیوں کے لیے لگن کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔۔

105

بارہمولہ کا دورہ کرنے کے دوران صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ابھی ایسا کوئی منصوبہ نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ چند دنوں سے موسم خوشگوار رہا ہے، اس لئے ہم نے صرف اس کے مطابق اسکول کے اوقات میں تبدیلی کی ہے۔ڈائریکٹر اسکول ایجوکیشن کشمیر نے مزید کہا کہ محکمہ اسکولی تعلیم موسمی صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے اور ضرورت پڑنے پر موسم گرما کی تعطیلات کے حوالے سے کوئی بھی فیصلہ مکمل جائزہ لینے کے بعد کیا جائے گا۔

106

سامبا سیکٹر میں ایک پوسٹ کا نام آپریشن سندور اور **2** دیگر کو شہداء کے نام پر رکھنے کی تجویز کر رہے ہیں۔یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ بی ایس ایف نے ماضی میں دراندازی کی کوششوں کو ناکام بنایا تھا، آئی جی بی ایس ایف نے کہا کہ انہوں نے پہلے سے کی گئی گولہ باری کے دوران بین الاقوامی سرحد کے ساتھ **40** سے **50** مشتبہ دہشت گردوں کی دراندازی کی کوشش کو ناکام بنا دیا تھا۔انہوں نے کہا کہ بی ایس ایف نے دراندازی کی ایک بڑی کوشش کو کامیابی کے ساتھ ناکام بنا دیا ہے جس میں مشتبہ دہشت گرد شامل تھے۔پونچھ اور راجوری میں ایل او سی اور جموں میں بین الاقوامی سرحد کیساتھ والے علاقوں میں، ہم نے جارحانہ انداز اپنایا۔ پاکستانی رینجرس نے خود کو چوکیوں تک محدود رکھا جبکہ بی ایس ایف فرنٹ فٹ پر رہی۔انہوں نے کہا کہ بی ایس ایف نے اکھنور، سانبہ اور آر ایس پورہ سیکٹر میں دہشت گردی کے متعدد لانچ پیڈ کو تباہ کر دیا، جن میں لونی، مست پور اور چھبڑا شامل ہیں۔ششانک آنند نے کہا کہ **9** اور **10** مئی کو، پاکستان نے اکھنور سیکٹر میں بلااشتعال فائرنگ کی، جس میں بی ایس ایف کی چوکیوں کو نشانہ بنایا گیا۔جواب میں، ہم نے لشکر طیبہ سے منسلک لونی لانچ پیڈ کو نشانہ بنایا اور کافی نقصان پہنچایا۔ڈی آئی جی بی ایس ایف چترپال سنگھ نے کہا کہ پاکستان نے ڈرون کا استعمال کیا اور مختلف ہتھیاروں کا استعمال کرتے ہوئے عبدلیاں جیسے گاؤں کو نشانہ بنایا۔انہوں نے کہا کہ ہم نے دشمن کی متعدد پوسٹوں، ٹاورز اور بنکروں کو تباہ کر کے جواب دیا۔اس کے برعکس، بی ایس ایف کو اثاثوں یا انفراسٹرکچر کا کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ڈرون کے خطرے کا ذکر کرتے ہوئے۔

107

زائد بھیڑ بکریاں لقمہ اجل بن گئی۔حکام نے بتایا کہ یہ واقعہ بدحل سب ڈویژن کے بالائی علاقوں میں اس وقت پیش آیا، جب پیر اور منگل کی درمیانی رات کے دوران بھاری گرج اور ژالہ باری کے ساتھ آسمانی بجلی ایک چرواہے کے کیمپ سے ٹکرا گئی۔بدحل کے ترگین گاؤں کے خانہ بدوش خاندان اپنے مویشیوں کے ساتھ ہری بھری چراگاہوں کی تلاش میں موسمی ہجرت کے ایک حصے کے طور پر بالائی علاقوں میں چلے گئے تھے اور اپنے روایتی رواج کے مطابق مارگ ٹاپ کے قریب اپنا کیمپ قائم کر لیا تھا۔بدحل شیپ اینڈ ہسبنڈری ڈپارٹمنٹ کے عہدیداروں کی ایک ٹیم نے آج صبح جائے وقوعہ کا دورہ کیا اور متاثرہ خاندانوں کو ہونے والے نقصانات کے بارے میں تفصیلی رپورٹ تیار کی، جنہوں نے معاوضہ اور بازآبادکاری کی امداد کی فوری اپیل کی ہے۔

108

دیگر لائن ڈیپارٹمنٹوں کے سینئر افسران بھی تھے۔یہ دورہ خاص طور پر اُن اہم مقامات پر مرکوز تھا جو سری نگر شہر کی خوبصورتی اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے حوالے سے مرکزی حیثیت رکھتے ہیں جن میں تلسی باغ، رام باغ، کرن نگر، قمر واری اور نالہ مار روڈ شامل ہیں۔دورے کا مقصد مختلف جاری منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لینا تھا جن کا مقصد سری نگر کو ایک دیرپا، ماحول دوست اور خوبصورت شہر میں تبدیل کرنا ہے۔کمشنر سیکرٹری نے ترقیاتی ٹیموں سے روبرو بات چیت کرتے ہوئے

109

سیکرٹری منصوبہ بندی، ترقی و نگرانی طلعت پرویز روحیلا، ڈی جی ڈیولپمنٹ ایکس پنڈیچر سجاد حسین گنائی، مینیجنگ ڈائریکٹر جے کے ایس سی ایس ٹی بی سی رنجیت سنگھ، نیشنل بیک ورڈ کلاسز فائنانس اینڈ ڈیولپمنٹ کارپوریشن (این بی سی ایف ڈی سی)، نیشنل دیویانگ جن فائنانس اینڈ ڈیولپمنٹ کارپوریشن (این ڈی ایف ڈی سی)، نیشنل مینارٹیز ڈیولپمنٹ اینڈ فائنانس کارپوریشن (این ایم ڈی ایف سی) نیشنل صفائی ملازمین فائنانس اینڈ ڈیولپمنٹ کارپوریشن (این ایس کے ایف ڈی سی)، نیشنل شیڈول ٹرائب فائنانس اینڈ ڈیولپمنٹ کارپوریشن (این ایس ٹی ایف ڈی سی) کے نمائندے اور متعلقہ افسران نے نے ذاتی طور پر یا بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ شرکت کی۔۔بورڈ نے مالیاتی محکمہ سے مشاورت کے بورڈ نے مالیاتی محکمہ سے مشاورت کے بعد حکومت کے مقررہ طریقہ کار کے تحت فوری ضرورت کے تحت کچھ اسامیوں کو آؤٹ سورسنگ کے ذریعے پُر کرنے کی بھی منظوری دی۔بورڈ آف ڈائریکٹرز میٹنگ نے کارپوریشن کے ہیومن ریسورس ویلفیئر کے مفاد میں کچھ اہم فیصلے بھی کئے۔اس کے علاوہ مالی برس **2023-24** ء کے مسودہ سالانہ اکاؤنٹس کی منظوری دی گئی تاکہ وہ قانونی آڈیٹر سی اے جی کو بھیجے جا سکیں جبکہ مالی برس **2025-26** ء کا بجٹ تخمینہ اور **2024-25** ء کے اصل اخراجات کی بھی منظوری دی گئی۔

110

تبادلہ کر دیا گیا ہے۔ایک الگ حکم میں، سینئر افسر انیل کمار سنگھ آئی اے ایس جموں وکشمیر میں ڈیوٹی کے لئے رپورٹ کرنے سے فارغ کر دیا گیا ہے۔وزارت داخلہ کی **5** مئی اور **16** مئی **2025** کی ہدایات کی تعمیل کرتے ہوئے دہلی کے لیفٹیننٹ گورنر نے ریلیف کے احکامات جاری کیے تھے۔تمام چھ افسران کو **30** مئی **2025** سے اپنی نئی ذمہ داریوں میں شامل ہونے کی ہدایت کی گئی ہے۔

111

سے یہاں آ رہے تھے، لوگ اپنے کام میں مصروف تھے، وہ سرکاری نوکری نہیں مانگ رہے تھے۔پہلگام میں صورتحال ایسی تھی کہ یہاں کمرے دستیاب نہیں تھے۔فاروق عبداللہ نے سیاحتی مقام پہلگام کا دورہ کیا اور یہاں کچھ دوستوں کیساتھ پہلگام گالف کورس میں گولف کھیلا۔انہوں نے کہا کہ جہاں اس حملے سے خوف کا ماحول پیدا ہوا، حکومت نے وادی میں سیکورٹی کی صورتحال کو بہتر بنانے کیلئے کچھ اقدامات کیے ہیں۔فاروق عبداللہ نے کہا کہ خوف کا ماحول تھا، لیکن مجھے لگتا ہے کہ اب خوف کا ماحول کافی حد تک کم ہو گیا ہے۔انہوں نے نامہ نگاروں سے کہا کہ آپ دیکھ سکتے ہیں کہ کتنے لوگ پہلگام آ رہے ہیں۔ میں گلمرگ میں تھا، وہاں **400** سے **500** سیاح تھے۔سابق وزیراعلیٰ نے کہا کہ خدا کا شکر ہے، خوف اب ختم ہو رہا ہے۔حکومت نے سیکورٹی کے نظام کو مضبوط بنانے کیلئے کچھ اقدامات بھی کیے ہیں۔میرے خیال میں لوگوں کو آنا چاہیے۔۔فاروق عبداللہ نے کہا کہ بہت سے لوگ گولف کھیلتے ہیں اور اس کھیل کو اب کھیلو انڈیا گیمز میں بھی جگہ مل گئی ہے۔جموں وکشمیر کے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ کی طرف سے اپنی وزراء کونسل کی میٹنگ کیساتھ ساتھ دن کے آخر میں پہلگام میں سیاحت کے اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ میٹنگ کے بارے میں ایک سوال پر، کچھ نے ہوٹلوں، گھوڑوں کے گھروں کی تزئین وآرائش کے لیے لیے ہیں۔انہوں نے کہا کہ مجھے امید ہے کہ ہمارے ملک سے زیادہ سے زیادہ لوگ یہاں آئیں اور ہم انہیں دکھائیں کہ ہم نے ماضی میں بھی مہمان نوازی کا مظاہرہ کیا ہے اور ہم مستقبل میں بھی ایسا ہی کریں گے۔

112

میں شدید نوعیت کی ژالہ باری سے کھیت کھلیانوں اور میوہ باغات میں کافی نقصان ہو گیا ہے۔نمائندوں کے مطابق کچھ دنوں کے خوشگوار موسم کے بعد منگل

PUBLIC NOTICE

I MANZOOR AHMAD KHATANA S/O ALAM DIN KHATANA R/O FAKIR GUJRI ASTANMARG .INTEND TO TRASFER THE ELECTRICITY CONNECTION CONSUMER ID NO 0201030007325 FROM MY FATHER ALAM DIN KHATANA S/O UMERDIN KHATANA TO MY OWN NAME.IT IF ANY BODY HAS ANY OBJECTION IN THIS REGARD HE/SHE MAY CONTACTAEE ,SUB DIVISION NISHAT WITHIN 7 DAYS AFTER THAT NO OBJECTIONSSHALL BEENTERTAINED.

کے بعد دوپہر وادی کشمیر کے میدانی علاقوں میں بارشوں کا سلسلہ شروع ہوا جو شام دیر گئے تک جاری رہا۔مجموعی طور پر پوری وادی کے میدانی علاقوں میں بارشوں سے رات کے کم سے کم درجہ حرارت میں بھاری اضافہ دیکھنے کو ملا۔ادھر سرینگر، شمالی اور جنوبی کشمیر کے متعدد علاقوں میں اس وقت خوف و ہراس کی لہر دوڑ گئی جب کچھ منٹوں تک شدید نوعیت کی ژالہ باری ہوئی۔

FROM THE OFFICE OF
ADVOCATE SHAHID MAKHDOOMI

1. BILAL AHMAD SOFI S/O ABDUL AZIZ SOFI R/O ELLAHI BAGH SGR ATTORNEY HOLDER OF JUSTICE SANJAY KISHAN KAUL S/O KANWAR MANMOHAN KISHAN KAUL R/O 16,TUGHLAK ROAD,NEW DELHI.
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of: Publication for Caveat.
In the matter of: Publication for Caveat.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parteorder , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

FROM THE OFFICE OF
ADVOCATE MEHBOOB AHAD SOFI

1. SHABIR AH. BHAT S/O LATE GH HASSAN BHAT R/O KHANKA MOLLAH NEAR GOVT MIDDLE SCHOOL
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of: Publication for Caveat.
In the matter of: Publication for Caveat.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parteorder , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard beforepassing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

Govt. of Jammu and Kaslumir
OFFICE OF THE CHIEF HORTICULTURE OFFICER BANDIPORA
District Administration Complex Mini Secretariat Bandipora

TEL No./FAX No:- 01957-225101 chiefhortibpr@gmail.com

AUCTION NOTICE

An open auction of Fruit Crop of Fruit Plant Nursery Bandipora is scheduled to be conducted on 04-06-2025 at Fruit Plant Nursery Bandipora 11:30 A.M in presence of auction committee constituted by this office. All the interested parties/persons are informed to participate in the auction proceedings at the specific venue on scheduled date and time with following terms and conditions.

1. The interested bidders shall have to deposit an amount of Rs 7000/- for each Nursery (Ten Thousand Only) in the shape of CDR namely Chief Horticulture Officer Bandipora for participation in the auction proceedings.
2. The successful bidder will have to deposit the auction amount in one installment only on spot
3. The committee has right to accept or reject the bids offered without providing any reason to the participants.

For further details, please contact the office of the undersigned.

No. CHO/Bpr/Prod/2025/179-08 Dt: 26/05/2025

Sd/- Chief Horticulture Officer
Bandipora

از دفتر چیف ہارٹی کلچر آفیسر بانڈی پورہ

اشتہار نیلامی بابت میوہ جات

ہر خاص وعام کو بزریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ محکمہ ہارٹیکلچر ضلع بانڈی پورہ کا باغ بانڈی پورہ کے میوہ جات کی نیلامی مطلوب ہے۔مندرجہ ذیل باغ کی نیلامی دیے گئے مقررہ وقت اور جگہ پر کی جائے گی۔لہذا تمام خواہشمند حضرات سے گزارش کی جاتی ہے کہ وہ مورخہ **04/06/2025** بروز بدھ دیے گئے مقام پر مقررہ وقت پر تشریف لا کر نیلامی میں شمولیت کریں۔

- اور ضمانت بولی شروع ہونے سے پہلے نقدی یا سی۔ڈی۔آر کی صورت میں جمع کرنا لازمی ہوگا۔
- کامیاب بولی دہندہ کو بولی کے اختتام پر سارا رقم اسی وقت ادا کرنا لازمی ہے بصورت دیگر اس کی بولی زد تصور کی جائے گی۔
- محکمہ ہذا کے ساتھ ایک طے شدہ اگریمنٹ دیگر لوازمات کے ساتھ پیش کرنا مطلوب ہے۔
- دکامیاب بولی دہندہ کو میوہ جات حوالہ کئے جانے کے بعد مزید دواپاشی خود کرنی ہوگی۔
- مدبولی دہندہ کو اپنا شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی زرضمانت رقم کے ساتھ رکھنا لازمی ہوگا۔
- کمیٹی ہذا کو بولی منظور کرنے یا نہ کرنے کا اختیار ہوگا۔

مزید تفصیلات کیلئے چیف ہارٹی کلچر آفیسر بانڈی پورہ کے دفتر سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

المشتہر:
چیف ہارٹی کلچر آفیسر بانڈی پورہ

DIPK No:1925/25

GOVERNMENT OF (U.T) JAMMU & KASHMIR
Office Of The Executive Engineer Jal Shakti (Phe) Deptt.
Ground Water Division Srinagar Baghi-Ali-Mardan, Nowshara Srinagar.

NOTICE INVITING e-TENDERS
GIST of Detailed e– NIT No: - 09/JS-PHE/GWDS/Mech. of 2025-26.

For and on of Government of UT - J&K, e-tenders from reputed and resourceful Registered/Approved/ Mechanical / Electrical Works having good experience in the relevant field /Joint Ventures etc having good experience in the relevant field as per details given below. The bidding process shall be completed online on www.jktenders.gov.in in two covers viz. Cover 1st consisting of Pre Qualification Criteria, General Terms and Conditions and Technical Specifications and Cover 2nd shall consist of Financial Bid in the prescribed BOQ.

S. No	Name of work	Est. Cost Rs. in Lacs	Earnest money	Cost of Tender Document	Time of completion	Class of Contract	Major Head /Programme	Tender Call
1	AMC for 35 KVA Generator and Honda 2800 Genset at PHE Ground Water Division Srinagar for the year 2025-26.	(As per M&R Ceiling 2025-26)	Rs.33,000/-	Rs.500/-	05 days (from the date of issuance of work order)	Registered for Electrical/ Mechanical works	M & R	1st

Position of Funds: - Available
Ref: Superintending Engineer (Jal Shakti) PHE Mechanical Circle North Srinagar's Letter No: PHE/MCN/125/135-36, dated: 12-04-2025. The Bidding Documents and other details can be downloaded from the website:https://www.jktenders.gov.in
From 27.05.2025 (10:00 AM) UPTO 12.06.2025 (11:00 AM)
The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings (if any), Bill of quantities (B.O.Q), Set of terms, conditions of contract and other details can be seen / downloaded from the website: https://www.jktenders.gov.in
As per Critical Dates/Information scheduled given below Table-II

1.	Publishing Date	27-05-2025 (10:00 a.m)
2.	Period of Downloading of Bids	27-05-2025 (10:00 a.m) upto 12-06-2025 (11:00 a.m)
3.	Period of Submission of bids	27-05-2025 (10:00 a.m) upto 12-06-2025 (11:00 a.m)
4.	Date of opening of Tender.	13-06-2025 (11:00 a.m)
5.	Tender Receiving Authority: Executive Engineer , Jal Shakti (PHE) Ground Water Srinagar Kashmir-190011	
6.	Cost of Tender Document : Non-Refundable should be in form of DD /TR/e-challan deposited to Account Head 0215 in favour of Executive Engineer (Jal Shakti) PHE Ground Water Division Srinagar(at Saddar Treasury Srinagar) (The firm shall specify the name of work for which apply)	

NOTE: In case the firm/agency/contractor submits/uploaded scanned copy of tender document fee in the shape of DD/e-challan, the hard copies shall have be submitted in the divisional office before opening of cover 2nd (Financial Cover) of e-NIT.

7. Bid Validity Period: 180 Days
8. The bids can be downloaded or uploaded on www. Jktenders.gov.in

Bids must be accompanied by bid security viz: Earnest Money in shape of CDR/FDR and (The date of CDR/FDR etc must not be prior to 03 months from the date of issuance of this e-Nit and Treasury Receipt (mentioning therein the NIT No., S.No. of work and Advertised Cost as per the NIT) as cost of Tender Document under Account Head 0215 to be pledged in favour of the Executive Engineer Ground Water Division Srinagar (as specified in the table (I) (Page 1st). Bid security will have to be in any one of the forms as specified in the bidding documents and shall be valid for 180 Days after opening of bid. Bids will be opened in the Office of the Executive Engineer Jal Shakti (PHE) Ground Water Division Srinagar (H.Q. Baghi-Ali-Mardan, Nowshara Srinagar) on 13.06.2025 at 11:00 am. If the office happens to be closed on the date of opening of the bids as specified, the bids will be opened on the next working day at the same time and venue.

No: -JS-PHE/GWDS/25-26/Camp./1732-41 Dated: 26-05-2025

Sd/-Executive Engineer
Jal Shakti (PHE) Deptt.
Ground Water Division Srinagar.

DIPK No: 1913/25

ویسٹ انڈیز نے آئرلینڈ کو 79 رنوں سے ہرا دیا، سیریز برابر

کیسی کارٹی کی سنچری (۱۷۰)، کپتان شائی ہوپ (۵۷) اور جسٹن گریوز (۵۰) کی نصف سنچریوں کے بعد جیڈن سیلز (۳ وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت ویسٹ انڈیز نے بارش سے رکے ہوئے ون ڈے سیریز کے تیسرے ون ڈے میچ میں آئرلینڈ کو ۷۹ رنوں سے شکست دے دی۔ کیسی کارٹی کو ان کی شاندار کارکردگی پر 'پلیئر آف دی میچ' اور 'پلیئر آف دی سیریز' سے نوازا گیا۔ اتوار کی شب کھیلے گئے میچ میں آئرلینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کرتے ہوئے ویسٹ انڈیز کا آغاز اچھا نہیں ہوا کیونکہ اس نے ۱۳ کے اسکور پر اپنے دونوں اوپنرز کو کھو دیا۔ برینڈن کنگ (ایک) اور ایون لیوس (۳۱) پر آوٹ ہوئے۔ اس کے بعد کیسی کارٹی اور کپتان شائی ہوپ نے نہ صرف اننگز کو سنبھالا بلکہ تیزی سے رن بھی بنائے۔ کیسی کارٹی اور شائی ہوپ نے تیسرے وکٹ کیلئے ۱۴۷ گیندوں پر ۱۳۷ رن جوڑے۔ کیسی کارٹی نے ۴۲ گیندوں پر ۱۷۰ رن بنائے۔ اس سیریز میں کارٹی کی یہ مسلسل دوسری سنچری ہے۔ کپتان شائی ہوپ نے ۷۵ گیندوں میں ۵۷ رن اور جسٹن گریوز نے ۳۲ گیندوں میں ۵۰ رن بنائے۔ جنگو نے ۱۳ گیندوں کا سامنا کیا اور ۲۲ رن بنائے۔ کارٹی نے جسٹن گریوز کے ساتھ پانچویں وکٹ کیلئے ۴۰ گیندوں پر ۷۹ رنوں کی شراکت کی۔ اس شراکت داری کی بدولت ویسٹ انڈیز نے آخری ۸ اوور میں ۱۳۲ رن جوڑے۔ ویسٹ انڈیز نے مقررہ ۵۰ اوور میں ۷ وکٹوں پر ۳۸۵ رن بنائے۔ آئرلینڈ کی جانب سے بیری میکارتھی نے ۳ وکٹیں حاصل کیں جبکہ لیام میکارتھی کو ۲ وکٹیں ملیں۔ اینڈی میک برائن اور جارج ڈوکریل نے ایک ایک بلے باز کو آوٹ کیا۔ بارش کے باعث روکے گئے میچ میں آئرلینڈ کو ۴۶ اوور میں ۳۶۳ رنوں کا ہدف دیا گیا۔

سیف علی خان اور دیپکا پڈوکون کی فلم کاک ٹیل ۳۰ مئی ۵۱۰۲ء کوری ریلیز ہوگی

سیف علی خان، ڈائنا پینٹی اور دیپکا پڈوکون کی فلم "کاک ٹیل" ۳۰ مئی ۵۲۰۲ء کو ری ریلیز ہوگی۔ یاد رہے کہ یہ فلم اپنی حقیقی ریلیز کے ۱۳ سال بعد ری ریلیز ہو رہی ہے۔ مداحوں نے رومینٹک کامیڈی فلم کی ری ریلیز کے تعلق سے اپنے تجسس کا اظہار کیا ہے۔ یاد رہے کہ اسی فلم سے ڈائنا پینٹی نے بالی ووڈ میں اپنے کریئر کا آغاز کیا تھا۔ اس میں بومن ایرانی، ڈمپل کپاڈیا اور رندیپ ہوڈا نے بھی اہم کردار نبھائے ہیں۔ کچھ "کاک ٹیل" کے بارے میں "کاک ٹیل" اپنے نغموں کیلئے مشہور ہیں جن میں تم ہی ہو بندھو، دارو دیسی، سیکنڈ ہینڈ جوانی اور یاریاں قابل ذکر ہیں۔

روی شاستری کو آؤٹ کرنا گیند بازوں کیلئے مشکل ہوا کرتا تھا

کرکٹ کی دنیا میں روی شاستری ایک ایسا نام ہے جس سے ہندوستان کا ہر کرکٹ پریمی بخوبی واقف ہے۔ ایک دہائی سے زیادہ عرصے تک روی شاستری نے ہندوستانی کرکٹ کے لیے حیثیت آل راؤنڈر خدمات انجام دیں۔ روی شاستری ۲۷ مئی ۱۹۶۲ء کو ممبئی میں پیدا ہوئے۔ ان کا پورا نام روی شنکر جیادریتھا شاستری ہے۔ ان کے والدین کا تعلق کرناٹک سے تھا۔ والد پیشے سے ڈاکٹر تھے۔ جب روی شاستری بہت چھوٹے تھے تو وہ گلی ڈنڈا، فٹ بال اور ہاکی جیسے کھیلوں میں اپنا کافی وقت گزارتے تھے۔ لیکن نوعمری سے ہی انہیں کرکٹ میں سب سے زیادہ دلچسپی رہی۔ شاستری نے اسکول کے زمانے سے ہی کرکٹ کھیلنا شروع کردیا تھا۔ کرکٹ کے جنون کو دیکھتے ہوئے انہیں ۹ ویں جماعت میں ہی اسکول کی کرکٹ ٹیم میں شامل کرلیا گیا تھا۔ جس میں ان کے کوچ دیسائی سر نے کرکٹ سیکھنے میں ان کی بہت مدد کی۔ میٹرک کی تعلیم کے بعد روی شاستری نے آر اے پودار کالج میں داخلہ لیا۔ ۱۹۷۷ء میں روی شاستری کی قیادت میں ان کی ٹیم نے پہلی بار جائلز شیلڈ ٹرافی جیت کر تاریخ رقم کی۔ روی شاستری کے شاندار کھیل کو دیکھتے ہوئے، صرف ۱۷ سال کی عمر میں، انہیں رنجی ٹرافی کھیلنے کی لیے مہاراشٹر کی ٹیم میں شامل کیا گیا۔ کالج میں داخلہ لینے کے اگلے ہی برس ان کو ہندوستان کی انڈر ۱۹ ٹیم میں شامل کیا گیا۔ روی شاستری آل راؤنڈر تھے۔ جس کالج میں شاستری نے تعلیم حاصل کی اس کرکٹ اکیڈمی نے بہت اچھے کرکٹرز پیدا کیے۔ روی شاستری ابتدائی دنوں میں ممبئی کیلئے کھیلا کرتے تھے۔ وہ ممبئی کیب سیکم عمر کرکٹرز تھے۔ ان کی کپتانی میں ممبئی نے رنجی ٹرافی پر بھی قبضہ کیا۔ شاستری نے گلیمورگن کے لیے کاؤنٹی کرکٹ کے ۴ سیزن بھی کھیلے۔

آئی پی ایل: ممبئی انڈینس اور پنجاب کنگز کی آج ٹکر

ممبئی انڈینس اور پنجاب کنگز پیر کو انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) کے اپنے آخری لیگ میچ میں جب ایک دوسرے کے مدمقابل ہوں گے تو ٹاپ ۲ کی پوزیشن کے تعاقب میں اپنا بہترین مظاہرہ کریں گے۔ گجرات ٹائٹنس، رائل چیلنجرز بنگلور (آرسی بی)، ممبئی انڈینس اور پنجاب کنگز نے آئی پی ایل کے پلے آف میں اپنی جگہیں محفوظ کر لی ہیں اور لیگ مرحلے میں چند میچ باقی ہیں۔ ٹاپ ۲ میں جگہ بنانے کیلئے ان ٹیموں کے درمیان مقابلہ ہے تاکہ ٹیم کو فائنل میں پہنچنے کا اضافی موقع مل سکے۔ پنجاب کنگز اس وقت ۱۷ پوائنٹس کے ساتھ ٹیبل پر دوسرے نمبر پر ہے لیکن ممبئی سے ہارنے سے وہ تیسرے یا چوتھے نمبر پر پہنچ جائے گی، جس سے ٹیم ۳۰ مئی کو ایلیمینیٹر کیلئے تیار ہو جائے گی۔

بنگلور کی نگاہیں ٹاپ-2 میں جگہ بنانے پر مرکوز رہیں گی

ایکانا اسٹیڈیم میں منگل کو لکھنؤ سپر جائنٹس کا مقابلہ رائل چیلنجرز بنگلور سے ہوگا جس میں آرسی بی کی نظریں کسی بھی قیمت پر جیتنے اور ٹاپ ٹو میں جگہ بنانے پر ہوں گی۔ درحقیقت، گجرات ٹائٹنز کی لگاتار شکستوں نے تیسرے نمبر پر رہنے والے بنگلور کو ۹ سال بعد ٹاپ ٹو میں جگہ بنانے کا موقع فراہم کیا ہے۔ تاہم آرسی بی کے پاس ایل ایس جی کے خلاف آسان راستہ نہیں ہوگا، جس نے گزشتہ میچ میں گجرات کو اپنے ہوم گراؤنڈ میں شکست دی تھی۔ پوائنٹس ٹیبل میں سرفہرست ۲ ٹیموں کو تیسرے اور چوتھے نمبر پر آنے والی ٹیموں کے خلاف فائنل میں پہنچنے کا اضافی موقع ملے گا۔ بنگلور کے پاس اس وقت ۱۷ پوائنٹس ہیں اور ان کے لئے غلطی کی گنجائش بہت کم ہے۔ ہیزل ووڈ کی واپسی سے آرسی بی کو تقویت ملے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشیدگی کی وجہ سے ۱۰ دن کے وقفے سے پہلے آرسی بی زبردست فارم میں تھی اور اس نے لگاتار ۴ میچ جیتے تھے، لیکن طویل وقفے نے ٹیم کے فارم کو متاثر کیا۔ ایکانا میں کھیلے گئے آخری میچ میں انہیں سن رائزرز حیدرآباد کے خلاف ۴۲ رنوں سے شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔ ٹیم کے بلے باز اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کررہے ہیں۔ رجت پاٹیدار، فل سالٹ اور وراٹ کوہلی کافی رن بنا رہے ہیں۔ گزشتہ میچ میں وراٹ نے ۵۲ گیندوں میں ۴۳ رنوں کی شاندار اننگز کھیلی تھی لیکن ٹیم کے لئے اپنی گیند بازی کو بہتر کرنے کی ضرورت ہے۔ تاہم آسٹریلوی فاسٹ بولر جوش ہیزل ووڈ واپسی کے لئے تیار ہیں۔ ہیزل ووڈ کے آنے سے آرسی بی کے تیز گیند بازی اٹیک کو تقویت ملے گی۔ انہوں نے اس سیزن میں ٹیم کیلئے ۱۰ میچوں میں ۱۸ وکٹیں حاصل کی ہیں اور اس وقت وہ ٹورنامنٹ میں سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے گیند بازوں میں چوتھے نمبر پر ہیں۔ بنگلور کی ٹیم ۱۸ مئی سے لکھنؤ میں ہے اور کھلاڑی طویل عرصے سے یہاں پریکٹس کررہے ہیں۔ ایسے میں وہ ایکانا کی پچوں سے اچھی طرح واقف ہو چکے ہیں۔ لکھنؤ کے بھی حوصلے بلند ایل ایس جی پلے آف کی دوڑ سے باہر ہے لیکن اس نے گزشتہ میچ میں جس طرح سے گجرات کو اس کے ہوم گراؤنڈ میں شکست دی، اس سے کھلاڑیوں کے حوصلے بلند ہوئے ہیں۔ اس سیزن میں لکھنؤ کی ٹیم پوری طرح سے غیرملکی کھلاڑیوں پر منحصر رہی ہے۔ ایڈن مارکرم، مچل مارش اور نکولس پورن نے اب تک میچ جیتنے میں اہم کردار ادا کئے ہیں۔ ٹیم کی بیٹنگ کے ساتھ ساتھ بولنگ یونٹ نے بھی گجرات ٹائٹنز کے خلاف متاثر کیا۔ زخمی مینک یادو کی جگہ لینے والے ول او رورکے کی شمولیت ایک مثبت قدم ہے۔ اس سیزن میں، ایل ایس جی کے اسپنر دگویش راٹھی بھی ایک میچ کی معطلی کے بعد بنگلور کے خلاف واپسی کریں گے۔ اس کے ساتھ ہی لکھنؤ کو سیزن کے آخری میچ میں اپنے کپتان رشبھ پنت سے ایک یادگار اننگز کی امید ہوگی، جو اب تک رنوں کے لئے جدوجہد کر رہے ہیں۔ رشبھ پنت آئی پی ایل کی تاریخ کے بدترین دور سے گزر رہے ہیں۔ آئی پی ایل میں لکھنؤ سپر جائنٹس اور رائل چیلنجرز بنگلور کے درمیان ۵ میچ کھیلے گئے ہیں۔ دونوں ٹیموں کے درمیان آخری میچ گزشتہ سال کھیلا گیا تھا۔

یوپی کے بلے باز سمیر رضوی نے دہلی کے آخری میچ میں اپنی طاقت کا مظاہرہ کیا

سمیر رضوی (ناٹ آوٹ ۵۸ رن) اور کرون نائر (۴۴ رن) کے دباؤ میں کھیلی گئی شاندار اننگز کی مدد سے دہلی کیپٹلس نے سنیچر کو انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) کے ۶۶ ویں میچ میں پنجاب کنگز کو ۶ وکٹ سے شکست دے کر پوائنٹس ٹیبل پر سرفہرست ۲ کی ریس کو سنسنی خیز موڑ پر پہنچا دیا ہے۔ پنجاب کنگز نے پہلے کھیلتے ہوئے مقررہ ۲۰ اووروں میں ۸ وکٹ کے نقصان پر ۲۰۶ رن بنائے۔ جس کے جواب میں دہلی کیپٹلس نے فتح کا ہدف ۳ گیندیں باقی رہتے ہوئے ۴ وکٹ کے نقصان پر حاصل کرلیا۔ آج کے کھیل کی خاص توجہ اتر پردیش کے شاندار بلے باز سمیر رضوی کی میچ ونگ اننگز تھی۔ کے ایل راہل (۳۵ رن)، فاف ڈو پلیسس (۲۳) اور صدیق اللہ اٹل (۲۲) کے بعد میدان پر آئے سمیر نے پہلے سے کریز پر موجود کرون نائر کے ساتھ دہلی کو میچ میں برقرار رکھا اور نائر کے آوٹ ہونے کے بعد بھی ہمت نہیں ہاری۔

سن رائزرز حیدرآباد نے کولکاتا کو ہرا کر اپنی مہم کا اختتام کیا

گزشتہ سال کی رنر اپ سن رائزرس حیدرآباد پہلے ہی پلے آف کی دوڑ سے باہر ہو گئی تھی۔ اتوار کو جب حیدرآباد نے نئی دہلی کے ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں کولکاتا نائٹ رائیڈرس سے مقابلہ کیا تو یہ وقار کا میچ تھا اور ساتھ ہی ساتھ فتح کے ساتھ الوداع کا بھی۔ پہلے بلے بازی کرتے ہوئے سن رائزرز نے ۲۷۸ رن بنائے جو کہ آئی پی ایل کی تاریخ کا تیسرا سب سے بڑا اسکور ہے۔ ہینرک کلاسن (۱۰۵*) اور ٹریوس ہیڈ (۷۶) کی دھماکہ خیز اننگز کی بدولت حیدرآباد نے ۲۷۸ رن بنائے۔ جواب میں کولکاتا صرف ۱۶۸ رن ہی بنا سکی اور سن رائزرز نے ۱۱۰ رن سے میچ جیت کر فخر کے ساتھ اپنی مہم کا اختتام کیا۔ حیدرآباد، جس نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے کا فیصلہ کیا، ابھیشیک شرما (۳۲) اور ٹریوس ہیڈ کی اوپننگ جوڑی کے ذریعے جارحانہ شروعات کی لیکن یہ جنوبی افریقہ کے وکٹ کیپر بلے باز ہینرک کلاسن تھے جنہوں نے اس میچ پر اپنا دبدبہ بنایا۔ کلاسن نے پہلے اپنی نصف سنچری ۱۹ گیندوں میں مکمل کی اور پھر ۳۷ گیندوں میں اپنی سنچری مکمل کر کے آئی پی ایل کی تاریخ کی مشترکہ تیسری تیز ترین سنچری بنائی۔ کلاسن نے اپنی اننگز میں ۷ چوکے اور ۹ چھکے لگائے اور ۲۶۹ سے زیادہ کے اسٹرائیک ریٹ سے رن بنا کر کے کے آر کے گیند بازوں کی تذلیل کی اور آئی پی ایل میں اپنی دوسری سنچری بنائی۔ اس سے قبل انہوں نے ۲۰۲۴ء میں آرسی بی کے خلاف سنچری بنائی تھی۔ ٹریوس ہیڈ نے بھی شاندار بلے بازی کی اور صرف ۲۶ گیندوں میں اپنی نصف سنچری مکمل کی۔ انہوں نے ۴۰ گیندوں پر ۷۶ رنوں کی شاندار اننگز کھیلی جس میں ۶ چوکے اور ۶ چھکے شامل تھے۔ سن رائزرز نے اپنے آخری میچ میں ۲۷۸ رن بنائے جو اس سیزن کا دوسرا بہترین اسکور تھا۔

"مشن امپاسبل 8" نے عالمی باکس آفس پر 200 ملین ڈالر کا ہندسہ پار کرلیا

میموریل ڈے کے وی کینڈ پر دو بڑی فلمیں ریلیز ہوئی تھیں جن میں سے ایک ٹام کروز کی "مشن امپاسبل: دی فائنل ریکننگ" اور ڈزنی کی فلم "لیلو اینڈ اسٹیچ" کا لائیو ایکشن ایڈیشن شامل ہیں۔ میموریل ڈے کے وی کینڈ پر ان دونوں فلموں نے باکس آفس پر نئے ریکارڈ طے کئے تھے۔ پیرا ماونٹ نے سیول، ٹوکیو، کانز، لندن اور نیو یارک میں دکھائے گئے پریمیر کے ذریعے فلم کو پروموٹ کیا ہے۔ ٹام کروز نے ٹیکساس میں بھی فلم کی اسکریننگ میں شرکت کی تھی۔ ۱۹۹۶ء میں "مشن امپاسبل" کی پہلی فلم کی ریلیز کے بعد سے فرنچائز کے اوپننگ سیلز نے فلم کیلئے ۴ بلین سے زیاد کی رقم اکٹھا کی ہے۔

از دفتر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن
عنوان: درخواست منجانب بلال احمد پرے ولد غلام رسول پرے ساکنہ حاجن تحصیل حاجن ضلع بانڈی پورہ برائے اجرائی سند پیدائش بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں دفتر ہذا کو ایک درخواست مورخہ 27/05/2025 بابت بغرض حصول DOB سرٹیفکیٹ موصول ہوئی ہے جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے Executive Officer Municipal Committee Hajin - (Registrar Deaths and Births) چوکیدار علاقہ نے سائل کی تاریخ پیدائش مقررہ وقت یعنی ایک سال کے اندر اندر اندراج نہیں کی ہے۔ سائل بلال احمد پرے بیان کرتا ہے کہ اس کی پیدائش بطور سکول ریکارڈ مورخہ 26/03/1996 کو ہوئی ہے۔ لہذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر تحصیل عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست منجانب ناظم احمد بٹ ولد نیاز احمد بٹ ساکنہ نیو کالونی پاپورہ سرینگر برائے اجرائی لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کا والد متوفی نیاز احمد بٹ ولد بشیر احمد بٹ ساکنہ پاپورہ سرینگر فوت ہوا ہے۔ اس نسبت سائل لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ کا خواہاں ہے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ ذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	ماہوار آمدنی
ناظم احمد بٹ	۲۹	پسر	مزدوری	10000
مسماۃ ...	۵۵	زوجہ	گھریلو کام	
محسنہ اختر	۲۷	دختر	شادی شدہ	
طالب نیاز	۲۲	پسر	زیر تعلیم	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار زونی مر

از دفتر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن
عنوان: درخواست منجانب فاروق احمد بٹ ولد محمد مقبول بٹ ساکنہ ڈگہ پورہ آلچار تحصیل عیدگاہ تحصیل سرینگر برائے اجرائی سند پیدائش بحق پسر خود زین فاروق

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں دفتر ہذا کو ایک درخواست مورخہ 27/05/2025 بابت بغرض حصول DOB سرٹیفکیٹ موصول ہوئی ہے جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے Executive Officer Municipal Committee Hajin - (Registrar Deaths and Births) چوکیدار علاقہ نے سائل کے پسر کی تاریخ پیدائش مقررہ وقت یعنی ایک سال کے اندر اندر اندراج نہیں کی ہے۔ سائل فاروق احمد بٹ بیان کرتا ہے کہ اسکے پسر کی پیدائش بطور ڈسچارج سرٹیفکیٹ اجرا کردہ CHC حاجن مورخہ 01/07/2020 کو ہوئی ہے۔ لہذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

از دفتر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن
عنوان: درخواست منجانب سجاد احمد پرے ولد محمد سبحان پرے ساکنہ حاجن تحصیل حاجن ضلع بانڈی پورہ برائے اجرائی سند پیدائش بحق پسر خود محمد آرزم

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں دفتر ہذا کو ایک درخواست مورخہ 27/05/2025 بابت بغرض حصول DOB سرٹیفکیٹ موصول ہوئی ہے جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے Executive Officer Municipal Committee Hajin - (Registrar Deaths and Births) چوکیدار علاقہ نے سائل کی تاریخ پیدائش مقررہ وقت یعنی ایک سال کے اندر اندر اندراج نہیں کی ہے۔ سائل سجاد احمد پرے بیان کرتا ہے کہ اسکے پسر محمد آرزم کی پیدائش بطور Birth report & immunization record issued by CHC Hajin مورخہ 14/05/2020 کو ہوئی ہے۔ لہذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

فرنچ اوپن کے آغاز سے قبل ٹینس اسٹار رافیل نڈال کو شاندار خراجِ تحسین پیش کیا گیا

پیرس کے رولاں گیروس اسٹیڈیم میں ۲۵ مئی ۵۲۰۲ء کو فرنچ اوپن کے آغاز سے قبل ٹینس کے عظیم کھلاڑی رافیل نڈال کو ایک جذباتی تقریب میں خراجِ تحسین پیش کیا گیا۔ "کنگ آف کلے" کے لقب سے مشہور نڈال نے اس گرینڈ سلیم میں ریکارڈ ۱۴ مرتبہ کامیابی حاصل کی اور ان کی خدمات کو سراہنے کیلئے کورٹ فلپ شاترییر پر ایک خصوصی تقریب منعقد کی گئی۔ تقریب میں ۱۵ ہزار سے زائد شائقین نے "RafaMerci" کے سرخ ٹی شرٹس پہن کر شرکت کی جبکہ نڈال کے دیرینہ حریف اور دوست راجر فیڈرر، نوواک جوکووچ اور اینڈی مرے بھی موجود تھے۔ اس موقع پر نڈال کی زندگی اور کریئر پر مبنی ایک چار منٹ کی ویڈیو دکھائی گئی جس میں ان کی ۵۰۰۲ء کی پہلی فتح سے لے کر ۲۲۰۲ء کی آخری کامیابی تک کے لمحات کو سمیٹا گیا۔ نڈال نے اپنے خطاب میں فرانس، شائقین اور خاص طور پر اپنے چچا اور کوچ ٹونی نڈال کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے ان کی تربیت میں اہم کردار ادا کیا۔ تقریب کے اختتام پر نڈال کے اعزاز میں کورٹ پر ایک یادگاری تختی نصب کی گئی۔

بارسلونا نے ایتھلیٹک کلب کو ہرایا، لیوانڈووسکی نے 2 گول کئے

بارسلونا نے اپنے ۵۲-۴۲۰۲ء سیزن کا اختتام جیت کے ساتھ کیا۔ اپنے آخری لالیگا میچ میں بارسلونا نے ایتھلیٹک کلب کیخلاف تین صفر کی شاندار جیت درج کی۔ بارسلونا کی جانب سے اسٹار فارورڈ رابرٹ لیوانڈووسکی نے ۲ گول کئے جبکہ ڈینی اولمو نے بھی ایک گول کیا۔ واضح رہے کہ بارسلونا اس سیزن میں پہلے ہی لالیگا خطاب جیت چکا ہے۔ بارسلونا کے ۳۸ میچوں میں ۸۸ پوائنٹس ہیں جبکہ ریئل میڈرڈ ۳۸ میچوں میں ۸۴ پوائنٹس کے ساتھ ان سے بالکل پیچھے ہے۔ ایتھلیٹک کلب کے خلاف بارسلونا کی جیت میں رابرٹ لیوانڈووسکی نے اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے اپنے ۲ گول کے ساتھ ایک خاص سنگ میل بھی حاصل کیا۔ لیوانڈووسکی نے بارسلونا کیلئے ۱۰۰ گول مکمل کر لئے۔ لیوانڈووسکی نے ایتھلیٹک کلب کے خلاف اپنے ۲ گول کے ساتھ ایف سی بارسلونا کے لئے ۱۰۰ گول بھی مکمل کر لئے۔ رابرٹ کے اب ۱۴۷ میچوں میں بارسلونا کیلئے ۱۰۱ گول ہیں۔ وہ بارسلونا کے لئے ۱۰۰ گول کرنے والے پانچویں تیز ترین کھلاڑی بن گئے۔ تاہم حیرت کی بات یہ ہے کہ کلب کے لیجنڈ فٹبالر لیونل میسی کا نام بارسلونا کے لئے تیز ترین ۱۰۰ گول کرنے والے ٹاپ ۵ کھلاڑیوں میں شامل نہیں ہے۔ اس طرح لیوانڈووسکی نے اس خصوصی ریکارڈ میں میسی کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے۔

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

Protect your Health from Everything that comes its way

Bajaj Allianz Extra Care Plus policy along with the added benefits of Health Prime Rider ensures that you don't have to settle for less when it comes to you and your family's growing healthcare needs.

Bajaj Allianz Extra Care Plus's Features:

- *Long Term Discount*
- *Option to Opt for Air Ambulance*
- *Free health check-up*

Benefits of Health Prime Rider:

- *Rider for both Individual & Family Floater Basis***
- *24*7 Unlimited Tele-Consultation*
- *Investigations Cover*

**Based on the variant opted in health plan

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP23069V032223 - Extra Care Plus , BAJHLIA24087V022324 - Health Prime Rider | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BJAZ-P-JK-0013/03-11-2023

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,